

علمائے دیوبند کی منتخب کتب فتاویٰ: ایک تجزیاتی مطالعہ

ڈاکٹر حافظ غلام یوسف

ABSTRACT

This paper presents an overview of ten selected works on Fatwa literature produced by the jurists of Deoband School. Studying these in chronological order, the author identifies various legal debates and deliberations that continue to appear on the intellectual scene with the march of time. These works also depict the challenges faced by the Muslim community during colonial and post colonial era.

افتا اپنی ماہیت کی رو سے احکام الہیہ کے کشف و اظہار کا نام ہے۔ یہ فقہی مسائل و احکام کا شرعی حل دریافت کرنے کی سعی و کاوش سے عبارت ہے۔ افتا کا کام سب سے زیادہ حساس و نازک ہے، اور ایک مسلسل متحرک اور تدریجی ارتقائی عمل ہے۔ اس لیے افتا کا عمل کبھی رک نہیں سکتا، اسے ہمیشہ آگے بڑھنا اور پھیلنا ہے، افتا کا جو مذہبی زندگی کی موت ہے۔ اور فتوے کا تسلسل ہی قانون کا ارتقا^(۱) ہے۔ فتوے کے بغیر عوام میں مذہبی رجحان اور دینی ذوق کی پرورش ممکن نہیں، چنانچہ افتا کی تاریخ بھی اتنی ہی قدیم ہے جتنی خود دین اسلام کی؛ تاہم فتویٰ پوچھنے اور فتویٰ دینے کے طریقے بدلتے رہے ہیں، اور فتاویٰ کی جمع و تالیف بھی مختلف انداز سے کی جاتی رہی ہے۔

عہد رسالت ﷺ اور عہد صحابہ میں استفتا اور فتویٰ کا سلسلہ اکثر و بیشتر زبانی تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ میں صحابہ کرام پیش آمدہ مسائل میں آپ ہی کی طرف رجوع کرتے تھے، ہر قسم کے سوالات و جوابات اور استفسار کا مرکز آپ ہی کی ذات گرامی رہی، اس لیے مستقل فن کی حیثیت سے تدوین کی طرف توجہ بھی نہیں

اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

۱- ارتقا کے لغوی معنی ہیں بہ تدریج ترقی کرنا، بہ تدریج نشوونما ہونا، دیکھیے: مولوی فیروز الدین، فیروز اللغات اردو، کراچی، فیروز سنز، سن ندارد، ص ۸۲۔ ارتقا کی اصطلاح کا اطلاق بالعموم ایسی صورت حال پر ہوتا ہے جو ہر بعد کی حالت کی پہلی حالت سے مطلوب سمت میں مختلف ہو اور ہدف یا مثالیت کے قریب تر کرنے والی ہو، اسی لیے اسے مطلوب یا معمول کے مطابق

ہوئی، آپ کے بعد حضراتِ صحابہ مرکزِ افتاء تھے اور صحابہ کرام بھی سب کے سب صاحبِ فتاویٰ نہ تھے۔ جو حضرات صاحبِ فتاویٰ تھے ان کی تین قسمیں ہیں: کثیر الفتاویٰ، متوسط الفتاویٰ اور قلیل الفتاویٰ۔^(۲) جوں جوں اسلامی مملکت میں وسعت ہوئی ہر جگہ مختلف قوموں نے اسلام اور اس کی ابدی صداقت کے اصولوں کو تسلیم کیا، نئی تہذیب و تمدن اور نئی معاشرتوں کا سامنا ہوا، قوموں کے اختلاط اور معاشرتی ضرورتوں نے نئے مسائل کو جنم دیا، تو جواباً اس دور کے تقاضوں کو بہ وجہ احسن پورا کرنے کے لیے علما و فقہانے قرآن و سنت کے تحت علوم و فنون کا ایک گل دستہ تیار کیا۔

ان ہی علوم و فنون میں سے ”علم الفقہ“ کا فن^(۳) بھی وجود میں آیا اور تدریجاً ارتقائی منازل طے کرتا رہا۔ فقہانے نہایت عرق ریزی اور جاں فشانی کے ساتھ فقہ کے رہ نما اصول مرتب کیے، انہوں نے بلاریب قرآن و حدیث کو سمجھنے اور نئے مسائل کا استنباط کرنے میں نہایت خلوص سے محنت کی، اس کام میں کسی قسم کی خود غرضی یا نفسانیت کا تصور بھی نہیں ہے۔

کوئی بھی مسلمان خواہ ولی ہو، محدث ہو، مفسر ہو، یا مورخ، غرض کوئی بھی ہو وہ شرعی معلومات میں، چاہے ان کا تعلق عقائد سے ہو یا عبادات سے، معاملات سے ہو یا اخلاق و اعمال سے، معاشرت سے ہو یا سیاست مدنی، سے، انسانی زندگی میں بیسیوں ایسے مواقع آتے ہیں جہاں انسان کو رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس وقت انسان فقہ و فتاویٰ اور ”مفتی“ کی رہبری کا محتاج ہوتا ہے، ہر شخص کو اپنی منہمک زندگی میں فرصت اور پھر صلاحیت کہاں کہ وہ قرآن و حدیث کا غور و فکر کے ساتھ مطالعہ کرے اور ضرورت کے وقت پیش آمدہ مسائل کا خود حل تلاش کر لے، اس لیے ہر عقل سلیم کا تقاضا ہے کہ قرآن و سنت پر نظر عمیق رکھنے والی ایک جماعت مسائل ضروریہ مستنبط کر کے یک جا کرتی رہے تاکہ امت کے عام افراد اپنے روزمرہ کے پیش آمدہ مسائل میں صحیح رہنمائی حاصل کر سکیں۔ انھی مستنبط احکام و مسائل کا نام فقہ و فتاویٰ ہے۔

مفتیانِ کرام کی جماعت، جن کو فقہ سے مناسبت تامہ ہوتی ہے، ہر زمانے میں موجود رہی ہے اور عوام و خواص ہر ایک کا اس جماعت کی طرف رجوع عام رہا ہے اور یہ جماعت اپنے علمی رسوخ، خداداد صلاحیت اور

۲- ابن قیم جوزیہ، إعلام الموقعین عن رب العالمین، مکہ المکرمہ، مکتبۃ نزار مصطفی الباز، ۱۹۹۶ء، ج ۱، ص ۱۳-۱۵

۳- فن کی مختصر تعریف یہ ہے: علم سے حاصل ہونے والی معلومات کو عملی شکل دینے کا نام فن ہے، دیکھیے: شیخ مبارک علی،

معاشیات جدید، کراچی، کفایت اکیڈمی، ۱۹۸۶ء، ص ۳۱

خصوص قوتِ ادراک کی وجہ سے اس کام کو بہ خوبی انجام دینے میں ممتاز اور نمایاں رہی ہے۔ اس جماعت نے افتاء کو اپنا فریضہ منصبی تصور کرتے ہوئے ہمیشہ ہی مسلمانوں کی رہنمائی کی۔

زیر نظر مقالے میں قلتِ وقت کی وجہ سے علمائے دیوبند کی تیرہ (۱۳) منتخب کتبِ فتاویٰ کا تعارف انتہائی اختصار کے ساتھ ترتیبِ زمانی کے لحاظ سے پیش کیا گیا ہے۔ ان فتاویٰ کے جملہ خصائص کا بہ تمام و کمال احاطہ طوالت کا تقاضی ہے اس لیے یہاں اختصار کو مد نظر رکھا جائے گا۔ اسی ضرورتِ اختصار کے پیش نظر درج مجموعہ ہائے فتاویٰ کے مؤلفین کا تعارف بھی پیش نہیں کیا جائے گا (ان مؤلفین کے حالات اور عملی خدمات پر کئی مستقل تصانیف منصفہ شہود پر آپکی ہیں)۔

۱- فتاویٰ رشیدیہ: رشید احمد بن ہدایت احمد گنگوہی (۱۲۴۴ھ - ۱۳۲۳ھ / ۱۸۲۹ء - ۱۹۰۵ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ ایک جلد، چھ سو آٹھ (۶۰۸) صفحات، ایک ہزار اکتیس (۱۰۳۱) فتاویٰ، ایک سو پانچ (۱۰۵) ملفوظات اور آٹھ مسائل منشورہ پر مشتمل ہے۔ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب دستگیر، کراچی سے شائع کیا گیا، سن طباعت ندارد۔

انتیازی خصوصیات

- ۱- اس مجموعے میں عقائد، عبادات، معاملات، اخلاق و تصوف، تقلید و اجتہاد، نکاح و طلاق، بیوع، صید و ذبائح اور حظر و اباحت وغیرہ تمام شعبہ ہائے زندگی کے مسائل سے متعلق رہ نمائی ملتی ہے۔
- ۲- اس مجموعے کی اولین بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ دیوبندی مکتب فکر سے متعلق فتاویٰ کا یہ پہلا مطبوعہ مجموعہ ہے، کیوں کہ مولانا گنگوہی کا شمار دیوبندی مکتب فکر کے بانیوں میں ہوتا ہے۔
- ۳- مولانا گنگوہی مسائل کو انتہائی اختصار کے ساتھ بیان کر دیتے ہیں جس سے بہ آسانی مسئلے کی صحیح صورت واضح ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس مختصر مجموعے میں ان کے ایک ہزار اکتیس (۱۰۳۱) فتاویٰ موجود ہیں جب کہ ملفوظات اور مسائل منشورہ اس کے علاوہ ہیں۔ مولانا انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ ان کو ”فقیہ النفس“ کے خطاب سے یاد کرتے ہیں۔^(۴)
- ۴- ہر مضمون کے آخر میں ملفوظات کے عنوان سے سابقہ فتاویٰ پر مزید روشنی ڈالتے ہیں جس سے ان مسائل کی وضاحت کے ساتھ ساتھ کئی نئے مسائل کا حل بھی ہوتا ہے۔

۵- مسائل نے جتنی بات سوال میں پوچھی تقریباً اتنے ہی الفاظ میں جواب دیا گیا۔ ان کے فتوؤں میں ایسی عبارات نہیں پائی جاتیں جن کا تعلق سوال سے نہ ہو، اگر کوئی طویل سوال ہے تو اس کا جواب بھی مختصر ہی دیا گیا ہے۔^(۵)

۶- اختلافی مسائل کے بارے میں دیے گئے فتاویٰ مفصل و مدلل ہیں۔

۷- فقہی، فروعی اور نزاعی مسائل کے بارے میں اعتدال کو اپناتے ہوئے فریق مخالف کی رعایت کی گئی ہے جس میں طعن و تشنیع کا عنصر نظر نہیں آتا، مثلاً رفع یدین کے بارے میں فتویٰ دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ”میرا مسلک عدم رفع کا ہے کہ بندہ کے نزدیک مرتجّ ہے جیسا کہ قدماء حنفیہ نے فرمایا ہے۔ اور طعن بندہ کے نزدیک دونوں پر روا نہیں کہ مسئلہ مختلف فیہ ہے اور احادیث دونوں طرف موجود ہیں اور عمل صحابہ بھی اور قوت و ضعف مختلف ہوتے ہیں بالآخر دونوں معمول بہا ہیں۔“^(۶)

☆ اسی طرح آئین بالجہر اور قراءت خلف الامام کے بارے میں فتویٰ دیتے ہوئے لکھتے ہیں: آئین بالجہر، قراءت خلف الامام اور رفع یدین یہ امور سب خلاف بین الائمہ ہیں اور اگر کوئی شخص ہوائے نفسانی اور ضد سے خالی ہو اور محض محبت سنت کی وجہ سے یہ امور کرتا ہو تو اس پر کوئی طعن و تشنیع اور الزام دہی درست نہیں ہے اور اگر محض حنفیہ کی ضد میں ایسا کریں تو سخت گنہگار ہیں۔^(۷)

☆ دوسری جگہ اسی طرح کا فتویٰ دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ”مذہب سب حق ہیں، مذہب شافعی پر عند الضرورت عمل کرنا کچھ اندیشہ نہیں، مگر نفسانیت اور لذت سے نہ ہو عذر یا حجت شرعیہ سے ہو دے کچھ حرج نہیں ہے سب مذہب کو حق جانے کسی پر طعن نہ کرے سب کو اپنا امام جانے۔“^(۸)

۸- مولانا گنگوہی اگر کسی مسئلے کے بارے میں خود مطمئن نہ ہوں تو فتویٰ دیتے وقت اس کا اظہار کر دیتے ہیں:

☆ ہندوستان کے دارالحرہ ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں فتویٰ دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ”ہندوستان کے دارالحرہ ہونے کے بارے میں اختلاف علماء ہے، بظاہر تحقیق حال بندہ کو نہیں ہوئی۔ حسب اپنی تحقیق

۵- درج ذیل مقامات پر بہ طور نمونہ چند مثالیں پیش خدمت ہیں دیکھیے: گنگوہی، مصدر سابق، ص ۸۵، ۲۳۵، ۲۵۱، ۲۹۲، ۳۶۲

۶- گنگوہی، نفس مصدر، ص ۲۹۶

۷- گنگوہی، نفس مصدر، ص ۳۱۹

۸- گنگوہی، نفس مصدر، ص ۳

سب نے فرمایا ہے اور اصل مسئلہ میں کسی کو خلاف نہیں اور بندہ کو بھی خوب تحقیق نہیں کہ کیا کیفیت ہند کی ہے۔“ (۹)

☆ آپ سے سوال پوچھا گیا کہ جگری اور جھینگوں کا کھانا درست ہے یا نہیں؟ فتویٰ دیتے ہوئے لکھتے ہیں ”جھینگ خشکی کا حشرات میں سے ہے حرام ہے۔۔۔ اور جگری کو بندہ نہیں جانتا کہ کیا شے ہے۔“ (۱۰) اس مجموعے میں ایسے فتاویٰ بھی بہ کثرت ملتے ہیں جن پر گنگوہی صاحب کے علاوہ دیگر متعدد مفتیوں کی تصدیقات موجود ہیں۔ (۱۱)

۹۔ اس مجموعے میں اس دور کے بیشتر تقریباً تمام جدید (پیش آمدہ) اور علاقائی مسائل کے بارے میں فتاویٰ موجود ہیں۔

اس قسم کے مسائل پر مشتمل فتاویٰ کے مجموعوں کے مطالعہ سے قاری کو دو فائدے حاصل ہوتے ہیں: ایک تو یہ کہ اس دور کے جدید (پیش آمدہ) اور علاقائی مسائل کی نوعیت معلوم ہو جاتی ہے اور دوسرے یہ کہ اس سے مفتی کے تجربہ علمی اور وسعت نظر کا آسانی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

۱۰۔ اس مجموعے میں شامل چند جدید (پیش آمدہ) اور علاقائی مسائل کے عنوانات کچھ اس طرح ہیں: (۱۲)

☆ نوٹ پر زکوٰۃ کا حکم

☆ ہندوستان کی زمین عشری اور خراجی ہونے کے لحاظ سے احکام

☆ چاند کی شہادت شرعی حیثیت ☆ نوٹ کی خرید و فروخت کا شرعی حکم

☆ کتب کے حق تصنیف کی بیع ☆ منی آرڈر کی شرعی حیثیت

۹۔ گنگوہی، نفس مصدر، ص ۴۹۱

۱۰۔ گنگوہی، نفس مصدر، ص ۵۳۷

۱۱۔ مثلاً مروّجہ محافل میلاد کی شرعی حیثیت کے بارے میں دیے گئے فتوے پر پچپن (۵۵) مفتیوں کی تصدیقات ہیں، دیکھیے:

گنگوہی، نفس مصدر، ص ۲۳۴-۲۳۵، اسی طرح کتاب آذر بخندی سے فاتحہ کا ثبوت کے رد میں دیے گئے فتوے پر بتیس (۳۲) مفتیوں کی تصدیقات موجود ہیں۔ دیکھیے: گنگوہی، نفس مصدر، ص ۱۳۲-۱۳۳؛ اسی طرح قبر کے طواف کی حرمت کے بارے میں دیے گئے فتوے پر ستائیس (۲۷) مفتیوں کی تصدیقات موجود ہیں، دیکھیے: ص ۱۲۵، مزید اسی

طرح کی مثالیں ملاحظہ ہوں، صفحات: ۱۶۰، ۱۶۹، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸

- ☆ بینک میں حفاظت کی غرض سے رقم جمع کرانے کا حکم۔
- ☆ ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام؟ ☆ مساجد میں مٹی کے تیل کے استعمال کا حکم
- ☆ دلالی اور کمیشن کی شرعی حیثیت ☆ وکالت کے پیشہ کی شرعی حیثیت
- ☆ انگریزی زبان سیکھنے کے احکام ☆ انگریزی دواؤں کے استعمال کا حکم
- ☆ ولایتی قند (چینی) کے احکام
- 11- اس مجموعے میں شامل وہ چند مسائل جن کے جوابات مدلل و مفصل دیے گئے ہیں۔ (۱۳)
- ☆ مسئلہ تقلید و اجتہاد کی وضاحت ☆ معجزہ کی حقیقت
- ☆ مرد و عورتوں کی میلاد کی شرعی حیثیت ☆ حرفِ ضد کی تحقیق
- ☆ قرآن کریم کے مواضع اور قاف کا تعین ☆ رکعات تراویح کی تحقیق
- ☆ جمعہ فی القریٰ کی تحقیق

۲- فتاویٰ مظاہر علوم معروف بہ فتاویٰ خلیلیہ: خلیل احمد بن مجید علی (۱۲۶۹ھ-۱۳۴۶ھ) / (۱۸۵۲ء-۱۹۲۷ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ ایک جلد، چار سو بہتر (۴۷۲) صفحات اور ایک سو ستر (۱۷۰) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ سید محمد خالد نے ان فتاویٰ کی جمع و ترتیب اور تبویب کے فرائض انجام دیے، مکتبۃ الشیخ، بہادر آباد، کراچی سے ۱۹۸۳ء میں شائع کیا گیا۔

امتیازی خصوصیات

- ۱- اس مجموعے میں عقائد، سنت و بدعت، طہارت، صلاۃ، زکاۃ، صوم، حج، نکاح و طلاق، حدود و تعزیر، خرید و فروخت اور حظ و اباحت سے متعلق فتاویٰ ہیں، چالیس صفحات پر محیط محمد شاہد سہارن پوری کا مقدمہ و تعارف بھی موجود ہے۔
- ۲- ان کے فتاویٰ مختصر اور مدلل ہوتے ہیں، دلائل میں قرآن و حدیث اور فقہ و فتاویٰ کی کتابوں سے صرف اتنی عبارت نقل کرتے ہیں جس کا تعلق بہ راہِ راست جواب سے ہوتا ہے، حوالہ جات مکمل درج کرتے ہیں۔

۱۳- تفصیل ملاحظہ ہو: گنگوہی، نفسِ مصدر، صفحات: ۵۶-۷۳، ۱۰۱، ۱۱۸، ۲۳۲، ۲۴۴، ۳۰۶-۳۰۷، ۳۰۸-۳۱۸، ۳۵۲۔

- ۳- اگر سائل مفصل جواب کا متمنی ہو تو اس وقت مفصل و مدلل جواب دیتے ہیں۔
- ۴- اس مجموعے میں شامل اکثر فتاویٰ کا تعلق فقہی و علمی مباحث سے ہے اور اس طرح کے مدلل و مفصل سوالات اہل علم کی طرف سے کیے گئے ہیں جن کا جواب بھی اہل علم کی فہم کے مطابق مفصل و مدلل دیا گیا ہے۔
- ۵- ایسے فتاویٰ بھی موجود ہیں جو کہ اولاً دوسرے مفتیوں نے دیے تھے اور پھر تصدیق کے لیے ان کے پاس آئے، اگر وہ فتاویٰ ان کے نزدیک بھی صحیح ہیں تو ان کی تصدیق کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تائید میں مزید دلائل بھی نقل کر دیتے ہیں، اور اگر ان فتاویٰ سے اختلاف ہے تو وجہ اختلاف مدلل نقل کر دیتے ہیں اس طرح کے فتاویٰ میں جواب در جواب کے عنوان سے طویل مگر خالص علمی فنی مباحث کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔
- ۶- تفصیلی بحث کے دوران کئی مفید فقہی قواعد اور جزئیات کو ذکر کرتے ہیں جس سے فقہ و افتا کے طلباء کو استخراج مسائل میں رہ نمائی مل سکتی ہے۔ اس مجموعے کا تقریباً نصف کے قریب حصہ اسی طرح کے مسائل پر مشتمل ہے۔^(۱۳)
- ۷- بعض مسائل ایسے بھی ہیں جن کے بارے میں مولانا خلیل احمد کے علاوہ چار سے پانچ تک دیگر مفتیوں کے فتاویٰ مذکور ہیں^(۱۵) اور کافی تعداد میں ایسے فتاویٰ بھی موجود ہیں جن پر کئی دوسرے مفتیوں کی تصدیقات موجود ہیں۔^(۱۶)
- ۸- اس مجموعے میں اکثر حوالہ جات قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے علاوہ عمدۃ القاری، فتح الباری، مرقاة المفاتیح، الهدایۃ، الکفایۃ علی الهدایۃ، بدائع الصنائع، در المختار

۱۳- (۳۳) ایک سو اکتھ (۱۶۱) صفحات پر محیط ہیں تحقیقی فتاویٰ کی تفصیل کے لیے دیکھیے: سہارن پوری، فتاویٰ خلیلیہ، صفحات: ۸۵-۹۶، (۲) ۹۹-۱۱۳، (۳) ۱۲۵-۱۲۸، (۴) ۱۳۰-۱۳۳، (۵) ۱۳۵-۱۵۲، (۶) ۱۶۰-۱۶۵، (۷) ۱۷۵-۱۸۰، (۸) ۱۸۵-۱۸۳، (۹) ۱۹۱-۱۹۶، (۱۰) ۱۹۸-۱۹۷، (۱۱) ۲۲۳-۲۲۵، (۱۲) ۲۳۲-۲۳۵، (۱۳) ۲۴۲-۲۴۴، (۱۴) ۲۵۲-۲۶۰، (۱۵) ۲۶۱-۲۶۸، (۱۶) ۲۶۹-۲۷۵، (۱۷) ۲۷۸-۲۸۶، (۱۸) ۱۸۱-۳۶۷، (۱۹) ۳۸۳-۳۸۴، (۲۰) ۳۸۵-۳۹۹

۱۵- سہارن پوری، نفس مصدر، ص ۱۷۵-۱۸۱، ۲۴۴، ۲۴۸، ۲۶۶-۲۷۵

۱۶- مرجع سابق، ص ۱۸۰، ۲۴۴، ۲۴۸، ۲۶۶-۲۷۵

علی الدرالمختار، شامی، کنز الدقائق، البحر الرائق، فتاویٰ عالمگیری کے ملتے ہیں۔ اس مجموعے میں درج ذیل جدید علاقائی مسائل موجود ہیں: (۱۷)

- ☆ خنزیر کی چربی سے بنے ہوئے صابن کے استعمال کا حکم
- ☆ نوٹ سے زکاة کی ادائیگی کا مسئلہ
- ☆ دو شکم پیوستہ لڑکیوں کے نکاح کا حکم
- ☆ بینک کے لیے مکان کرایہ پر دینے کا مسئلہ
- ☆ حکم ذبیحہ روا فض
- ☆ کیا قربانی واجبہ چھوڑ کر اس کی قیمت مجروحین ترک کو دینے سے قربانی ادا ہو جائے گی؟
- ☆ تحقیق مسئلہ حلت غراب
- ☆ حکم ہجرت از ہندوستان

۱۷- تفصیل بالترتیب ملاحظہ ہو، فتاویٰ خلیلیہ، صفحات: ۷۵، ۸۳-۸۵، ۱۲۹، ۱۸۱، ۲۵۲، ۲۸۷، ۲۸۸، ۳۰۰، ۳۱۵، ۳۹۹-۴۵۹
نوٹ: رسالہ المہند علی المہند چھپیس (۲۶) سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ یہ سوالات علمائے حرمین شریفین کی طرف سے علمائے دیوبند کے عقائد کے بارے میں عربی میں پوچھے گئے تھے۔ مولانا خلیل احمد نے ان چھپیس سوالات کے جوابات عربی میں بہ نام التصدیقات لدفع التلبیسات المعروف المہند تحریر کر کے علمائے حرمین شریفین اور دیگر ممالک اسلامیہ کے سرکردہ علمائے تصدیقات کر کے شائع کرائے تھے۔ یہ رسالہ الگ کتابی شکل میں المہند علی المہند کے نام سے بھی دستیاب ہے۔ (دیکھیے: خلیل احمد سہارن پوری، المہند علی المہند یعنی عقائد اہل سنت والجماعہ، کراچی، دارالاشاعت سن ندارد) یہاں اس رسالے سے علمائے حرمین شریفین وغیرہ کی تصدیقات و تقریضات کو حذف کر کے فتاویٰ خلیلیہ کا جز بنادیا گیا ہے۔ یہ تفصیلی بحث باسٹھ (۶۲) صفحات پر مشتمل ہے۔

اس رسالے کی ضروریوں پیش آئی تھی کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی نے علمائے دیوبند کی مختلف کتابوں اور رسائل سے عقائد کے بارے میں لکھے گئے متفرق جملوں اور فقروں کو جوڑ کر ایک مسلسل عبارت بنائی اور پھر ان کو علمائے دیوبند کی طرف منسوب کر کے ایک تکفیری فتویٰ مرتب کیا پھر اس فتوے پر علمائے حرمین شریفین کی تصدیقات لے کر اس کو حسام الحرمین کے نام سے ہندوستان میں شائع کرایا۔ اس کے بعد ہندوستان اور حرمین شریفین میں اس فتوے کا چرچا ہوا کہ ہندوستان کے ایک مفتی نے اس طرح کے ایک فتوے کی علمائے حرمین شریفین سے تصدیق کرائی ہے۔ اس وقت علمائے حرمین شریفین نے چھپیس (۲۶) سوالات عربی میں مرتب کر کے علمائے دیوبند کے صحیح عقائد جاننے کی کوشش کی۔ ان سوالات کے شروع میں اس امر کی وضاحت کی گئی کہ چند اوراق اور رسائل وہابی عقائد کی نسبت ہمارے پاس تصدیق کے لیے لائے گئے تھے، جن کا مطلب غیر زبان ہونے کی وجہ سے نہیں سمجھ سکے، اس لیے امید کرتے ہیں کہ ہمیں حقیقت حال اور قول کی مراد سے آگاہ کرو گے۔ سہارن پوری، فتاویٰ خلیلیہ، صفحات ۳۹۹-۴۶۰

☆ رسالة الْمُهَنْد عَلَى الْمُهَنْد

۳- عزیز الفتاویٰ: مفتی عزیر الرحمن بن فضل الرحمن (۱۲۷۵ھ - ۱۳۴۷ھ / ۱۸۵۹ء - ۱۹۲۸ء) فتاویٰ کا یہ مجموعہ ایک جلد، سات سو ستانوے (۷۹۷) صفحات اور چودہ سو پچھتر (۱۴۷۵) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ نئی ترتیب اور جدید اضافوں کے ساتھ دارالاشاعت کراچی سے ۱۹۷۶ء میں شائع کیا گیا۔

امتیازی خصوصیات

اس مجموعے میں وہ فتاویٰ شامل کیے گئے ہیں جو مفتی عزیز الرحمنؒ نے دارالعلوم دیوبند کے دارالافتا سے ۱۳۲۹ھ - ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۱ء - ۱۹۱۶ء کے دوران میں جاری کیے^(۱۸) اور ان فتوؤں کو پہلی مرتبہ ۱۳۵۷ھ / ۱۹۳۸ء میں مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ نے عزیز الفتاویٰ کے نام سے دارالاشاعت دیوبند سے شائع کرایا تھا مگر اس وقت مسائل کی ترتیب فقہی ابواب و فصول کے تحت نہ تھی جس کی وجہ سے مسئلہ تلاش کرنا دشوار تھا۔ یہ مجموعہ نئی ترتیب اور ابواب بندی اور بہت سی اصلاحات کے بعد دوسری مرتبہ ۱۳۸۳ھ / ۱۹۶۴ء میں کراچی سے شائع کرایا گیا تھا۔^(۱۹) اس مجموعے کو تیسری بار فقہی طرز پر ترتیب و تبویب جدید، نئی اصلاحات، تراجم و اضافہ جات اور گیارہ اضافی خصوصیات کے ساتھ^(۲۰) ۱۹۷۶ء میں شائع کیا گیا۔ ترتیب و تبویب جدید کی مذکورہ خدمات مفتی محمد رفیع عثمانی نے مفتی محمد عاشق الہی اور مولانا محمد اشفاق کی معاونت سے انجام دیں۔^(۲۱)

ترتیب و تبویب جدید کے باوجود حوالہ جات ہنوز مجمل و نامکمل ہیں قرآنی آیات اور احادیث کا حوالہ دیتے وقت صرف اتنا لکھنے پر اکتفا کیا گیا کہ قرآن یا حدیث میں آتا ہے، اسی طرح دیگر حوالہ جات میں بھی صرف کتاب کا نام لکھا گیا ہے۔

۱۸- عبدالحی الحسینی، نزہۃ الخواطر، بیروت، دار ابن حزم، ط ۱، ۱۴۲۰ھ - ۱۹۹۹ء، ج ۸، ص ۳۴۲

۱۹- مولانا عزیز الرحمن، فتاویٰ دیوبند معروف بہ عزیز الفتاویٰ، کراچی، دارالاشاعت، ج ۹، ص ۳

۲۰- نفس مصدر، ص ۶ - ۷

۲۱- نفس مصدر، ص ۳ - ۴

اس مجموعے میں مفتی عزیر الرحمن رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر و بیشتر وہی فتاویٰ ہیں جو کہ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل مکمل کے نام ^(۲۲) سے بارہ ضخیم جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں جن کا تعارف آئندہ صفحات میں پیش کیا گیا ہے۔ چونکہ ”فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل مکمل“ کی اب تک صرف بارہ جلدیں ہی طبع ہو کر منظر عام پر آئی ہیں اس لیے چند اہم عنوانات (عقائد، سنت و بدعت، فرق باطلہ، تفسیر، حدیث، تصوف و سلوک، بیوع، خطر و اباحت وغیرہ) کے متعلق دیے گئے فتاویٰ کا ذکر اس میں نہیں ملتا جب کہ ”عزیز الفتاویٰ“ میں تقریباً تمام ہی اہم عنوانات و موضوعات کے متعلق فتاویٰ موجود ہیں۔

۴۔ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مکمل و مدلل: مفتی عزیر الرحمن بن فضل الرحمن (۱۲۷۵ھ - ۱۳۳۷ھ / ۱۸۵۹ء - ۱۹۲۸ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ بارہ (۱۲) جلدوں، چار ہزار نو سو اٹھاون (۲۹۵۸) صفحات اور آٹھ ہزار چار سو چوراسی (۸۳۸۴) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ ^(۲۳) اس مجموعے کی جمع و ترتیب، تبویب ابواب، حواشی اور حوالہ جات کی تکمیل کام مفتی ظفر الدین مرحوم نے انجام دیا۔ دارالاشاعت کراچی، پاکستان سے پہلی بار ۱۹۸۶ء میں شائع کیا گیا۔

۲۲۔ یہاں یہ وضاحت کرنا بھی ضروری ہے کہ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند کے نام سے فتاویٰ کے تین مجموعے دستیاب ہیں: ایک فتاویٰ دارالعلوم دیوبند یعنی عزیز الفتاویٰ، دوسرا فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مکمل و مدلل اور تیسرا فتاویٰ دارالعلوم دیوبند یعنی امداد المفتین کامل کے نام سے؛ پہلے دونوں مجموعے مفتی عزیر الرحمن صاحب کے فتاویٰ پر مشتمل ہیں، جب کہ تیسرے مجموعے میں مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ صاحب کے فتاویٰ ہیں، تینوں مجموعوں کا تعارف الگ الگ پیش کیا گیا ہے۔

۲۳۔ اس مجموعے میں مفتی عزیر الرحمن کے ان فتاویٰ کو شامل کیا گیا ہے جو انھوں نے دارالعلوم دیوبند کے صدر مفتی کی حیثیت سے (ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ - رجب، ۱۳۳۶ھ / ستمبر، ۱۹۱۱ء - ۱۹۲۸ء) کے دوران میں جاری کیے جن کی تعداد سینتیس ہزار چھ سو اکٹھ (۳۷۶۱) ہے، ان میں سے مکررات کو حذف کر کے ۸۳۸۴ فتاویٰ کو اس مجموعے میں شامل کیا گیا۔ چون کہ شروع میں دارالعلوم دیوبند کے دارالافتا میں رجسٹر پر فتاویٰ کا باقاعدہ اندراج نہیں ہوتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ۱۳۱۰ھ - ۱۳۲۹ھ تک تقریباً انیس (۱۹) سال کے فتاویٰ کا ریکارڈ نہ ہونے کی وجہ سے اندازہ نہیں کیا جاسکتا کہ مفتی صاحب کے قلم سے کتنے فتاویٰ صادر ہوئے۔ تفصیل دیکھیے: (سید محبوب رضوی، مقدمہ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، ج ۱، ص ۴۳)

مولانا ظفر الدین مفتی صاحب کے فتاویٰ تفصیل بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”یہ آپ بھی جانتے ہیں کہ ایک مستفی کی کئی سوالات اپنے کاغذ استفتاء میں لکھتے ہیں، اگر اوسطاً تین سوالات ہر مستفی کے مان لیے جائیں تو اس طرح اصل مسائل کی تعداد تین گنی (گنا) ہو کر سو الاکھ کے لگ بھگ ہو جاتی ہے اور یہ تعداد صرف پندرہ سولہ سال کی ہے۔ حضرت مفتی صاحب (جاری)

امتیازی خصوصیات

- ۱- فتاویٰ کا یہ مجموعہ تاحال نامکمل ہے کیوں کہ موجودہ گیارہ (۱۱) مطبوعہ جلدوں میں صرف صلاۃ، زکاۃ، صوم، حج، نکاح و طلاق وغیرہ سے متعلق فتاویٰ ہیں۔ جلد نمبر بارہ میں ایمان (یعنی قسموں) حدود و قصاص، جزیہ، اور مرتدین سے متعلق مسائل کا ذکر ہے، جب کہ کئی اہم موضوعات (مثلاً عقائد، سنت و بدعت، خطر و اباحت اور بیوع وغیرہ) سے متعلق فتاویٰ کا ذکر اس میں نہیں ہے۔
 - ۲- اس مجموعے کی ترتیب و تبویب وغیرہ کا موجودہ کام مفتی ظفیر احمد نے تقریباً چھیس (۱۳۷۶ھ - ۱۴۰۰ھ / ۱۹۵۷ء - ۱۹۸۲ء) سال میں کیا ہے^(۲۴) اور ممکن ہے آئندہ بقیہ حصے کا کام مکمل کر دیا جائے۔
 - ۳- دارالعلوم دیوبند کے پہلے باضابطہ مفتی اور دیوبندی مکتب فکر کے فتاویٰ کے مطبوعہ مجموعوں میں سے یہ پہلا ضخیم مطبوعہ مجموعہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مفتیوں کے فتاویٰ کے مجموعے ان کے ناموں سے منسوب ہیں جب کہ یہ مجموعہ مفتی عزیر الرحمن کے نام یا وطن کی طرف منسوب نہیں، بلکہ اس کو ”دارالعلوم دیوبند“ کے نام سے منسوب کر کے شائع کیا گیا ہے۔
 - ۴- بعض دفعہ ایک ہی جیسے سوالات کے جوابات دو طرح کے ملتے ہیں: ایک جواب مختصر اور دوسرا مفصل و مدلل ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مفتی صاحب سائلین کی استعداد کو ملحوظ رکھتے ہوئے جواب دیا کرتے تھے، عوام کو مختصر اور علما کو طویل جواب دیا جاتا۔^(۲۵) ان کے فتاویٰ میں عوام کی سہولت کو مد نظر رکھا گیا ہے اور فتویٰ دیتے وقت ایسی صورت مسئلہ بتانے سے اجتناب کیا گیا ہے جس پر عمل کرنے سے عوام کے لیے مشکلات پیدا ہو سکتی ہوں، مثلاً
- ☆ کنواں اگر ناپاک ہو جائے تو اس کو پاک کرنے کے بارے میں تین سو ڈول (۳۰۰) نکالنے والی صورت کے مطابق فتویٰ دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ”ہمارے حضرات اکابر حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب و حضرت مولانا شاخ الہند قدس سرہما وغیرہما کا اس پر اتفاق ہے کہ دو سو سے تین سو تک ڈول نکالنے سے

(گذشتہ سے پیوستہ) نے اس سے پہلے بھی اکیس سال خدمت افتاء انجام دی ہے جس زمانہ کی نقلیں موجود نہیں ہیں اگر اتنی ہی تعداد

اس دور کی فرض کر لی جائے۔۔۔ فتاویٰ کی تعداد کم و بیش ڈھائی تین لاکھ ہو جاتی ہے۔“ (سید محبوب رضوی، مرجع سابق، ج ۱،

ص ۹۳)

۲۴- تفصیل دیکھیے: فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مکمل و مدلل، ج ۱، ص ۹۲، اور ج ۴، ص ۱۲

۲۵- مفتی عزیر الرحمن کے طبعی، ج ۱، ص ۲۹-۹۶

پانی چاہہا پاک ہو جاتا ہے اور بوجہ سہولت اسی پر فتویٰ دیا جاتا ہے اور یہاں ہمیشہ اسی پر عمل درآمد رہا ہے اور اب بھی ہے۔“ (۲۶)

☆ جن فیکٹریوں اور کارخانوں میں عام داخلے کی اجازت نہیں ہوتی، جمعہ کی نماز کے جواز کا فتویٰ دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ”ان کارخانوں میں جمعہ درست ہے اور کارخانہ والوں کو اذن ہونا کافی ہے۔“ (۲۷)

۶- فتاویٰ کی زبان آسان اور عام فہم ہے جس سے ایک عام قاری بھی استفادہ کر سکتا ہے۔ مولانا ظفر احمد نے نہ صرف اس مجموعے کی ترتیب و تبویب کا کام انجام دیا بلکہ مفید حواشی اور حوالہ جات کا مکمل اندراج کر دیا جس سے اہل علم اور فتنہ و افتاء کے طلبہ اصل مصادر تک بہ آسانی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

۷- حوالہ جات قرآن و حدیث کے علاوہ زیادہ تر الدر المختار، ردالمحتار، فتاویٰ عالمگیری، ہدایہ اور بحر الرائق سے نقل کیے گئے ہیں۔ مرتب نے ان مجمل حوالوں کی تکمیل کر دی، البتہ احادیث کے حوالوں کے لیے مرتب نے زیادہ تر انحصار مشکوٰۃ المصابیح اور اس کی شرح مرقاة المفاتیح پر کیا ہے۔

۸- اس مجموعے کی امتیازی اور منفرد خصوصیت یہ ہے کہ عمومی نوعیت کے مسائل، جن کا تعلق روزمرہ زندگی سے ہے، مثلاً طہارت، صلوٰۃ، زکوٰۃ، صوم، حج اور نکاح و طلاق وغیرہ، ان کے بارے میں تقریباً چھ ہزار سات سو (۶۷۰۰) فتاویٰ موجود ہیں (یعنی جلد اوّل سے چھ تک عبادات اور جلد نمبر (۷-۱۱) سات سے گیارہ تک نکاح و طلاق کے بارے میں فتاویٰ ہیں)۔ چودھویں صدی میں مرتب ہونے والی کتب فتاویٰ میں فتاویٰ کی اتنی بڑی تعداد کسی اور مجموعے میں نہیں ملتی۔

۱۱- چند جدید اور اہم مسائل جن کے بارے میں تفصیلی و تحقیقی فتاویٰ دیے گئے (۲۸):

۲۶- رضوی، مرجع سابق، ج ۱، ص ۱۷۳

۲۷- رضوی، مرجع سابق، ج ۵، ص ۱۱۰

۲۸- بالترتیب تفصیل ملاحظہ ہو: رضوی، مرجع سابق، (۱) ج ۱، ص ۲۰۷-۲۰۸، (۲) ج ۱، ص ۲۳۵، (۳) ج ۱، ص ۲۳۵،

(۴) ج ۱، ص ۲۵۸، (۵) ج ۱، ص ۲۸۸، (۶) ج ۲، ص ۶۰، (۷) ج ۲، ص ۹۰، ۱۰۷، ۱۲۶، (۸) ج ۲، ص ۱۰۶، (۹) ج ۲،

ص ۱۳۴، (۱۰) ج ۲، ص ۱۵۰، (۱۱) ج ۲، ص ۱۵۸-۲۶۸، (۱۲) ج ۵، ص ۴۳۷، (۱۳) ج ۵، ص ۶۰، ۹۰، ۱۳۳،

(۱۴) ج ۶، ص ۴۷، ۸۳، ۸۷، ۱۰۹، (۱۵) ج ۶، ص ۱۴۰، (۱۶) ج ۶، ص ۲۴۲، (۱۷) ج ۶، ص ۲۴۳، (۱۸) ج ۶،

ص ۲۵۳، (۱۹) ج ۶، ص ۲۹۵، (۲۰) ج ۶، ص ۲۹۶، (۲۱) ج ۶، ص ۳۰۰، (۲۲) ج ۶، ص ۳۳۲، ۳۳۰، (۲۳) ج ۶،

ص ۲۹۳، ۲۹۴، ۳۳۹، (۲۴) ج ۶، ص ۳۵۶، ۳۶۹، ۳۷۲، ۳۸۱، (۲۵) ج ۶، ص ۴۰۷، ۴۰۸، (۲۶) ج ۶، ص ۵۲۴

- ☆ مروجہ جرابوں اور انگریزی بوٹوں پر مسح کا حکم
- ☆ شراب ملی انگریزی ادویہ کے استعمال کا حکم
- ☆ کیا ٹنچر (Tincture) ایک جراثیم کش دوا ہے؟ کا استعمال درست ہے؟
- ☆ جدید مشینوں پر بنے ہوئے کپڑوں کے استعمال کی تحقیق
- ☆ لنڈا بازار کے ادنیٰ کپڑوں وغیرہ کو پہن کر نماز پڑھنے کا مسئلہ
- ☆ قطب شمال اور قطب جنوب نماز اور روزوں کے اوقات کی تعیین کیسے ہوگی؟
- ☆ کوٹ پتلون پہن کر نماز پڑھنے کا حکم ☆ ریل گاڑی میں فرض نماز ادا کرنے کا حکم
- ☆ جہاز، ٹرین وغیرہ کے ڈرائیوروں، ملازمین اور گھوم پھر کر تجارت کرنے والوں کی نماز قصر کا حکم
- ☆ چھوٹے دیہات میں نماز جمعہ ادا کرنے اور جمعہ کا خطبہ علاقائی زبان میں پڑھنے کا حکم
- ☆ کاغذی نوٹوں اور کمپنیوں کے حصص پر زکوٰۃ کے احکام
- ☆ طرابلس اور ترک کے مصیبت زدہ کوچرم قربانی کی رقم بھیجنے کا حکم
- ☆ ہلال احمر کو چندہ دینے کا حکم
- ☆ قربانی ترک کر کے اس کی رقم یقینی مسلمانوں کو دینا درست نہیں
- ☆ پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ اور اس رقم پر ملنے والے سود کا اطلاق نہیں ہوتا
- ☆ رویت ہلال اور اختلاف مطالع کے احکام ☆ روزہ کی حالت میں انجکشن لگوانے کا حکم

۵- امداد الفتاویٰ: اشرف علی بن عبدالحق تھانوی (۱۲۸۰ھ - ۱۳۶۲ھ / ۱۸۶۳ء - ۱۹۴۳ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ چھ جلدوں، تین ہزار چار سو انتالیس (۳۴۳۹) صفحات اور تین ہزار چار سو انتالیس (۳۴۳۸) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ ۱۹۸۵ء میں مکتبہ دارالعلوم کراچی سے شائع کیا گیا۔ مولانا اشرف علی تھانویؒ کے فتاویٰ پہلی بار فتاویٰ اشرفیہ کے نام سے شائع کیے گئے، لیکن بعد میں آپ نے بہ ذات خود ان کو ترتیب و تبویب جدید کے ساتھ امداد الفتاویٰ کے نام سے شائع کرانا شروع کیا تھا۔ ابھی اس مجموعے کی چار جلدیں ہی مکمل ہوئی تھیں کہ آپ کی وفات ہو گئی۔^(۲۹) بقیہ دو جلدوں کو مفتی محمد شفیعؒ نے مرتب کیا۔^(۳۰)

۲۹- اشرف علی تھانوی، امداد الفتاویٰ، ترتیب جدید: مفتی محمد شفیع، کراچی، مکتبہ دارالعلوم کراچی، ج ۱، ص ۳

امتیازی خصوصیات

- ۱- فتاویٰ کے اس مجموعے کی امتیازی اور منفرد خصوصیت یہ ہے کہ یہ دیوبندی مکتب فکر کا پہلا مدلل و مفصل اور ضخیم مجموعہ ہے، کیوں کہ اس مجموعے میں عقائد، عبادات، معاملات اور جملہ مسائل زندگی کے بارے میں تفصیلی رہ نمائی ملتی ہے۔
- ۲- اس مجموعے کا نام اور ترتیب و تبویب کے فرائض خود مولانا تھانویؒ نے انجام دیے۔
- ۳- اس مجموعے میں شامل فتاویٰ اس صدی کا ایک مخصوص مجددانہ کارنامہ ہیں جس سے اس زمانے کے عوام ہی نہیں بلکہ علماء اور ارباب فتویٰ بھی بے نیاز نہیں ہو سکتے۔
- ۴- اس مجموعہ کی ایک امتیازی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں جدید مسائل کی تعداد دیگر فتاویٰ کے مجموعوں کی بہ نسبت زیادہ ہے۔
- ۵- نئی ایجادات اور حالاتِ حاضرہ سے متعلق جدید مسائل کے بارے میں مسئلے کے ہر پہلو پر گہری نظر، مکمل تحقیق اور اس کے ساتھ ابتلائے عام اور عوام کی سہولت کو سامنے رکھتے ہیں، چنانچہ ایسے اہم اور جدید مسائل کو مولانا اشرف علی تھانویؒ نے ”حوادث الفتاویٰ“ اور ”ترجیح الرائج“ کے عنوان سے امداد الفتاویٰ میں شامل کر دیا ہے۔^(۳۱)
- ۶- ہر فتوے کے آخر میں تاریخ افتاد درج ہے جس سے بہ آسانی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ مسئلہ کس دور میں پیش آیا اور اس طرح کے سوالات پوچھنے کی کیا ممکنہ وجوہات ہو سکتی ہیں۔
- ۷- اگر کسی مسئلے میں کوئی صریح جزیئہ نہ ملتا تو فتویٰ تحریر کرنے کے بعد تنبیہ کر دیتے ہیں کہ یہ جواب، قواعد و اصول سے لکھا گیا ہے، کوئی صریح جزیئہ کتب فقہ و فتاویٰ میں نہیں ملا، لہذا دوسرے اہل علم سے مراجعت کریں۔^(۳۲)

۳۱- تھانوی، نفس مصدر، ج ۳، ص ۱۲۰-۱۲۱

۳۲- مثلاً حکومت کی ناجائز ملازمت اختیار کرنے کے بارے میں فتویٰ تحریر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: ”یہ مسئلہ کسی نقل جزیئی سے نہیں لکھا، استدلال سے لکھا ہے جس پر مجھ کو اعتماد نہیں، اس لیے مناسب بلکہ واجب ہے کہ دوسرے علماء محققین سے بھی اطمینان کر لیا جاوے اور پھر بھی عمل کرتے وقت امام مالک رحمہ اللہ کے ارشاد نفعل و نستغفر کو معمول رکھیں۔“

تھانوی، نفس مصدر، ج ۳، ص ۲۰۹

- ۸- اسی طرح کسی جدید اور اختلافی مسئلے کے بارے میں جب کوئی واضح اور غیر مبہم صورت سامنے نہ آئے تو فتویٰ دیتے وقت دوسرے علمائے رجوع کرنے کا مشورہ بھی دیتے ہیں، مثال کے طور پر:
- ☆ ”پراویڈنٹ فنڈ“ کی رقم پر زکوٰۃ سے متعلق فتویٰ کے آخر میں ”تنبیہ“ کے عنوان سے لکھتے ہیں:
- ”روایات فقہ کو دیکھنے اور غور کرنے سے احقر کو یہی صحیح معلوم ہوتا ہے کہ فنڈ کی رقم پر ایام ماضیہ کی زکوٰۃ واجب نہیں، احتیاطاً دوسرے علماء سے بھی تحقیق کر لینا مناسب ہے۔“ (۳۳)
- ☆ ہوائی جہاز پر دورانِ پرواز میں نماز ادا کرنے کے جواز کا فتویٰ دینے کے بعد لکھتے ہیں: ”تنبیہ! یہ جواب قواعد سے لکھا گیا ہے، علماء سے امید ہے اگر یہ جواب صحیح نہ ہو تو براہِ نصیح دین، احقر مجیب کو مطلع فرمائیں۔ سمجھنے کے بعد اپنے جواب سے رجوع کر کے شائع کر دوں گا۔“ (۳۴)
- ۹- اس کتاب میں دلائل کے واضح ہونے کے بعد مولانا اشرف علی تھانویؒ اپنے پہلے دیے ہوئے فتوے سے صراحتاً رجوع کر کے تنبیہ بھی کر دیتے ہیں نیز رجوع کردہ فتوے کو بھی اس نقطہ نظر سے برقرار رکھتے ہیں تاکہ اہل علم دونوں کی بنیادوں پر غور کر کے کسی ایک کو ترجیح دے سکیں۔ مثلاً ۱۳۳۱ھ کو ایک فتویٰ دیا کہ تراویح قرآن سننے کے لیے اگر کوئی مفت سنانے والا حافظ نہ ملے تو سننے والے مضطر کے حکم میں ہیں، اس لیے سننے والوں کو مضطر سمجھا جاوے گا، اور شرعی قاعدہ ہے کہ اضطرار، جالبِ تیسیر ہے اس لیے اگر ممکن ہو تو ان سننے والوں کے حق میں اس فعل کی کچھ تاویل کرنا مناسب ہے اور یہاں یہ تاویل ممکن ہے کہ اس اجرت کو، خواہ مشروط ہو یا معروف ہو کہ وہ بھی حکم مشروط میں ہے، بمقابلہ امامت کے کہا جاوے گا، جس کو متاخرین نے جائز رکھا ہے اور چوں کہ ختمِ سنانے والا مضطر نہیں ہے، اُس کے حق میں اس تاویل کا اعتبار نہ کیا جاوے گا؛ پس اُس کے حق میں یہ اجرت بحالہا نا درست رہے گی۔ (۳۵)
- لیکن ایک سال بعد ۱۳۳۲ھ میں علی الاعلان ممنوع ہونے کا فتویٰ دیا اور وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:
- ”چونکہ یہ فتویٰ بعد کا ہے، مجیب کے نزدیک عمل کے لیے یہی متعین ہے، باقی فتویٰ سابق کا نقل کر دیا

۳۳- تھانوی، نفسِ مصدر، ج ۲، ص ۲۸

۳۴- تھانوی، نفسِ مصدر، ج ۱، ص ۳۹۵

اس خیال سے کہ دوسرے اہل علم بھی دونوں جوابوں کی بناؤں پر غور فرمائیں اور جو رائج ہو اُس پر فتویٰ دیں ممکن ہے کہ مجیب احقر کی نظر قاصر رہی ہو۔“ (۳۶)

۱۰۔ مولانا اشرف علی تھانویؒ کی افتا کے حوالے سے عظیم ملّی خدمت، جس کی مثال فتاویٰ کے دیگر معاصر مجموعوں میں نہیں ملتی، یہ ہے کہ آپ نے ضرورتِ شدیدہ کی بنا پر حنفی مذہب کے بجائے دوسرے مذاہب کی تحقیق کر کے ان کے مطابق فتوے دیے ہیں، چنانچہ ہندوستان میں شرعی قاضی وغیرہ کے نہ ہونے کے سبب نکاح و طلاق کے مسائل میں شوہروں کے مظالم اور عورتوں کے مسائل کی کثرت ہوئی یہاں تک کہ پنجاب میں مسلم عورتوں کے ارتداد تک نوبت پہنچی، تو انھوں نے مذاہب اربعہ کی تحقیق کر کے مالکیہ کے مذہب کے مطابق فتویٰ صادر کیا اور پھر اس موضوع پر اپنے معتد اہل علم حضرات کے ذریعے الحلیۃ الناجزۃ الحلّیۃ العاجزۃ کے نام سے مستقل تصنیف کرائی۔ (۳۷)

۱۱۔ مولانا اشرف علی تھانویؒ فتوے دیتے وقت شروع میں فتویٰ کا خلاصہ ذکر کر دیتے ہیں پھر اس کے بعد دلائل دے کر تفصیلی جواب دیتے ہیں۔ (۳۸) بعض دفعہ فتویٰ دیتے وقت دلائل اور فقہ کی کتابوں سے عبارات پہلے نقل کر دیتے ہیں، اس کے بعد خلاصہ الجواب ذکر کرتے ہیں۔ (۳۹) اور بعض دفعہ فتوے میں کسی قدیم فتاویٰ کے مجموعے سے جواب سے متعلق صرف عربی عبارات نقل کر دیتے ہیں اور اپنی طرف سے کسی رائے کا اظہار نہیں کرتے۔ (۴۰)

۳۶۔ تھانوی، نفسِ مصدر، ج ۱، ص ۳۲۰-۳۲۱

۳۷۔ تھانوی، نفسِ مصدر، ج ۲، ص ۳۶۱-۳۷۶؛ نیز دیکھیے: ظفر احمد عثمانی، امداد الاحکام، (تکملہ امداد الفتاویٰ)، کراچی، مکتبہ دارالعلوم، ج ۲، ص ۶۹۹-۷۵۸

۳۸۔ عثمانی، نفسِ مصدر، ج ۱، ص ۹۱، سوال نمبر ۱۳۹، ج ۱، ص ۱۶۶، سوال نمبر ۴۰۰، ج ۱، ص ۱۲۲، سوال نمبر ۴۳۵، ج ۱، ص ۵۲۳، سوال نمبر ۵۶۹، ج ۲، ص ۱۳۹، سوال نمبر ۲۰۰، ج ۴، ص ۳۶۱، سوال نمبر ۴۵۱، ج ۴، ص ۴۹۲، سوال نمبر ۵۴۶، عثمانی، نفسِ مصدر، ج ۱، ص ۹۷، سوال ۳۵۹، ج ۱، ص ۱۲۱، سوال نمبر ۴۹۸، ج ۱، ص ۴۵۳، سوال نمبر ۶۵۸، ج ۱، ص ۴۹۹، سوال نمبر ۴۳۸، ج ۲، ص ۶۶۴-۶۶۳، سوال نمبر ۴۷۳، ج ۲، ص ۴۶۷، سوال نمبر ۴۸۵، ج ۱، ص ۵۶۵، سوال نمبر ۵۸۰، ج ۳، ص ۳۷۵، سوال نمبر ۳۳۸، ج ۴، ص ۲۰۶، سوال نمبر ۲۰۷، ج ۴، ص ۲۵۳، سوال نمبر ۲۵۷

۳۹۔ عثمانی، نفسِ مصدر، ج ۱، ص ۳۶۱، سوال نمبر ۴۳۰-۴۳۱، سوال نمبر ۲۰۱، سوال نمبر ۳۲۹، سوال نمبر ۴۱۰

۱۲- اور اگر سائل نے اپنے سوال میں کوئی عقلی اعتراض پیش کیا تو جواب دیتے وقت دلائل نقلیہ کے ساتھ ساتھ دلائل عقلیہ بھی دیتے ہیں۔^(۳۱)

۱۳- اس مجموعے کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ دیگر مفتیوں نے جہاں کہیں مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کے فتوے کے برعکس فتویٰ دیا ہے اور اس فتوے کو رائج قرار دے کر امت کو اس پر عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے (اگرچہ اس طرح کے فتاویٰ مولانا اشرف علی تھانوی کی وفات کے بعد کے ہیں) اس طرح کے فتاویٰ کے بارے میں مفتی محمد شفیع یا مفتی محمد تقی عثمانی کی تحقیق اس مجموعے میں حاشیہ یا ضمیمے کے طور پر موجود ہے۔^(۳۲)

۱۴- اس مجموعے کی ایک منفرد خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں کافی تعداد میں مفصل و مدلل فتاویٰ موجود ہیں، جو تحقیقی مقالہ جات کی حیثیت رکھتے ہیں۔^(۳۳)

۳۱- عثمانی، نفس مصدر، ۱:۴-: ۳۳۳، سوال نمبر ۴۲۷

۳۲- بہ طور نمونہ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

☆ سوال نمبر ۴۴۲، جلد اول، صفحات: ۳۴۹-۳۵۰، میں مفتی رشید احمد لدھیانوی نے مولانا تھانوی کے تسامح کا ذکر کیا۔ سوال نمبر ۴۴۵، جلد اول، صفحات: ۳۵۲-۳۵۵، میں مفتی محمد تقی عثمانی کی ایک تفصیلی تحقیق موجود ہے جس کی تصدیق مفتی محمد شفیع اور مفتی رشید احمد نے بھی کی ہے۔ جلد اول، ص ۶۰۴ کے حاشیہ پر ٹشو پیپر سے استنجا کرنے کے جواز کا فتویٰ موجود ہے جو مفتی محمد شفیع نے دیا ہے، جب کہ سوال نمبر ۱۳۴، جلد اول، صفحات: ۸۷-۸۸ پر مولانا تھانوی نے ٹشو پیپر سے استنجا کرنے کے بارے میں مکروہ تحریمی کا فتویٰ دیا۔

☆ جلد اول، صفحات: ۶۰۵-۶۰۸ پر ”ضمیمہ امداد الفتاویٰ بابت مسئلہ مکبر الصوت“ کے عنوان کے تحت مفتی محمد شفیع نے نماز اور وعظ وغیرہ میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کے جواز کا فتویٰ دیا ہے، جب کہ مولانا اشرف علی تھانوی کی سوال نمبر ۷۶۳-۷۶۴، صفحات ۵۸۱-۶۶۰ میں ایک مفصل اور تحقیقی بحث موجود ہے جس میں ثابت کیا گیا کہ نماز اور وعظ وغیرہ میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال جائز نہیں۔

۳۳- بہ طور مثال چند فتاویٰ کا حوالہ پیش خدمت ہے: ”رسالہ ضمّ شارّد الإبل فی ذمّ شارّد اہل“ اس فتوے میں ثابت

کیا گیا ہے کہ شریعت اسلامیہ کی رو سے نابالغ لڑکے اور لڑکی دونوں کا نکاح کرنا شرعاً درست اور جائز ہے اور اس کے خلاف

حکومت کا قانون مداخلت نہیں کر سکتا۔ (جاری)

۶- کفایت المفتی: کفایت اللہ بن عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ (۱۲۹۲ھ-۱۳۷۲ھ/ ۱۸۷۵ء-۱۹۵۲ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ نو (۹) جلدوں میں ہزار چار سو ستر (۳۷۰) صفحات اور چار ہزار پانچ سو دو (۴۵۰۲) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ اس مجموعے کی جمع و ترتیب کا کام مفتی کفایت اللہ کے بیٹے حفیظ الرحمن واصف نے انجام دیا۔ مکتبہ امدادیہ ملتان سے شائع کیا گیا، سن ندارد۔

امتیازی خصوصیات

- ۱- فتاویٰ کا یہ ایک مکمل مجموعہ ہے اس لیے کہ اس میں زندگی کے تقریباً ہر شعبے (عقائد، عبادات اور معاملات) سے متعلق مفصل و مدلل فتاویٰ موجود ہیں۔ اس مجموعے میں مفتی صاحب کے ان فتاویٰ کو جمع کیا گیا ہے: جو فتاویٰ کے رجسٹروں، اخبار ”الجمعیہ“ اور مفتی صاحب کی ذاتی ڈائریوں اور مختلف مطبوعہ کتابوں میں سے لیے گئے ہیں۔^(۳۳) ہر جلد کے شروع میں مرتب نے فتاویٰ کی تعداد کے ساتھ ساتھ اس امر کی بھی وضاحت کر دی ہے کہ اس جلد میں شامل فتاویٰ کہاں کہاں سے اخذ کیے گئے ہیں۔
- ۲- مفتی کی فتویٰ نویسی پر ان کے اساتذہ کو بھی اعتماد تھا، چنانچہ جب انگریز حکومت کے خلاف ہندوستان میں ”ترک موالات“ تحریک شروع ہوئی تو اس وقت مسلمانوں نے شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

(گذشتہ سے پیوستہ) ☆ ”رسالہ رافع الضنک عن منافع البنک“ اس فتوے میں سیونگ بینک، بنگال اور لندن بینک، جس کی شاخیں اس دور میں پورے ہندوستان میں پھیل ہوئی تھیں، ان میں روپیہ داخل کر کے سود لینے کی حرمت کو مفصل و مدلل انداز میں ثابت کیا گیا۔ دیکھیے: تھانوی، مصدر سابق، ج ۳، ص ۱۶۰-۱۵۵

☆ ”کشف الدجی عن وجہ الزبوا“ ایک سو چھپیس صفحات پر مشتمل اس تفصیلی فتوے میں دلائل اور قواعد کی روشنی

میں سود کی مروجہ مختلف صورتوں کی حرمت بیان کی گئی، دیکھیے: تھانوی، مصدر سابق، ج ۳، ص ۱۷۹-۳۰۲

☆ ”رسالہ الاعتصام بحبل شعائر الإسلام“ اس فتوے میں ثابت کیا گیا ہے کہ محض ہندوؤں کو خوش کرنے کے

لیے یا ان سے اتفاق پیدا کرنے کے لیے گائے کے ذبیحے کو موقوف کرنا ہرگز جائز نہیں۔ دیکھیے: تھانوی، مصدر سابق، ج ۳،

ص ۵۷۶-۵۹۶

چند مزید تفصیلی فتاویٰ درج ذیل مقامات پر دیکھے جاسکتے ہیں: ۱- رسالہ دربارہ دعا بعد الصلوٰۃ، ج ۱، ص ۵۵۹-۵۷۹،

☆ ”رسالہ کلمۃ الصوم فی حکم الصوم“ ج ۲، ص ۱۱۲-۱۲۲، ☆ شرائط جواز تعلیم ترجمہ قرآن مجید“ ج ۴، ص ۷۹-۸۵ ☆

جلد ۴ صفحات ۶۰۸-۶۸۳ میں بارہ مفصل فتاویٰ ملاحظہ ہوں۔ ☆ ”رسالہ جزل الکلام فی عزل الامام“ ج ۵، ص ۱۱۰-۱۲۲

۳- مفتی کفایت اللہ دہلوی، کفایت المفتی، کراچی، دارالاشاعت، ج ۱، ص ۸-۱۲

سے فتویٰ طلب کیا تو شیخ الہند نے اس مسئلے کے بارے میں فتویٰ دینے کے لیے جن علما کے نام تجویز کیے تھے، ان میں مفتی کفایت اللہ کا نام سر فہرست تھا۔^(۴۵)

۳۔ ان کے فتاویٰ کی ایک اہم، منفرد اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ ان کا فتویٰ بہت مختصر مگر مدلل اور استفتا کی عبارت کے عین مطابق (To the Point) ہوتا ہے، اور فتوے کی عبارت اکثر مفتیوں کے فتاویٰ کی طرح زیادہ پیچیدہ اور طویل نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا فتویٰ نویسی کا انداز نہ صرف عوام میں مقبول ہوا بلکہ بعض مسلم ریاستیں اور سرکاری عدالتیں مسلمانوں کے مذہبی امور، خصوصاً نکاح و طلاق کے معاملات میں، فتوے کے لیے ان سے رجوع کرتی تھیں۔^(۴۶)

۴۔ مفتی کفایت اللہ کی فتویٰ نویسی کی شہرت کا یہ عالم تھا کہ نہ صرف ہندوستان کے گوشے گوشے سے ان کے پاس استفتا آتے تھے بلکہ بیرون ممالک سے بھی لوگ اپنے مسائل کا شرعی حل دریافت کرنے کے لیے ان سے رجوع کرتے تھے۔^(۴۷) اس کے علاوہ اس مجموعے میں مستفتی کا نام، تاریخ اور جگہ کے بارے وضاحت کی گئی ہے جس سے بہ آسانی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ مسئلہ کس دور میں اور کس جگہ پیش آیا تھا۔

۴۵۔ عبد الرشید ارشد، بیس بڑے مسلمان، لاہور، مکتبہ رشیدیہ، ص ۴۴۳

۴۶۔ اس طرح کی سینکڑوں مثالیں جاہد کبھی جاسکتی ہیں بہ طور نمونہ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

☆ ”استفتائے وزارت جلیلہ معارف افغانستان“ آٹھ دفعات پر مشتمل مفصل استفتا، افغانستان کی حکومت کی طرف سے (۱۴، جمادی الاولیٰ، ۱۳۴۳ھ / ۱۱ دسمبر، ۱۹۲۴ء) مفتی صاحب کے پاس آیا تھا جس میں عورتوں کی تعلیم جدید وغیرہ سے متعلق

سوالات پوچھے گئے تھے، مفتی صاحب نے تمام سوالات کے جوابات تحقیقی انداز میں دیے، (نفس مصدر، ج ۲، ص ۲۵-۴۰)

☆ ”استفتا از جناب چودھری عبدالعزیز صاحب ممبر اسمبلی ریاست کپورتھلہ“ یہ استفتا (۱۳، ذیقعدہ، ۱۳۴۱ھ / یکم اپریل،

۱۹۳۰ء) ”قانون انضباط تعدد ازدواج“ کے بارے میں مفتی صاحب کے پاس آیا تھا۔ (نفس مصدر، ج ۵، ص ۲۸۷-۲۸۸)

☆ ”استفتا از محمد حسن خان منتظم اوقاف اہل اسلام ریاست بھوپال“ یہ استفتا محکمہ اوقاف ریاست بھوپال کی طرف سے اراضی

وقف کے بارے میں آیا تھا، (نفس مصدر، ج ۷، ص ۲۳۰-۲۳۲)

☆ ”استفتاء از چیف کمشنر آفس پورٹ بلیر“ یہ استفتا چیف کمشنر آفس پورٹ بلیر کی طرف سے (۵، ذیقعدہ، ۱۳۵۲ھ / ۲۰،

فروری، ۱۹۳۴ء) مہر کے دعویٰ کے متعلق آیا تھا جو کہ ہائی کورٹ میں دائر کیا گیا تھا۔ (نفس مصدر، ج ۵، ص ۱۱۴-۱۱۶)

☆ ”استفتاء از چیف سیکرٹری ریاست جاوہر“ یہ استفتا چیف سیکرٹری ریاست جاوہر کی طرف سے (۶، ذیقعدہ، ۱۳۵۲ھ / ۲۱،

فروری، ۱۹۳۴ء) آیا تھا۔ (نفس مصدر، ج ۵، ص ۱۱۶-۱۱۷)

۴۷۔ بہ طور نمونہ چند مثالیں دیکھیں: ”برائے“، ۱۱۴: ۲۱، ۱۱۴: ۲۲، ۱۱۴: ۲۳، ۱۱۴: ۲۴، ۱۱۴: ۲۵، ۱۱۴: ۲۶، ۱۱۴: ۲۷، ۱۱۴: ۲۸، ۱۱۴: ۲۹، ۱۱۴: ۳۰، ۱۱۴: ۳۱، ۱۱۴: ۳۲، ۱۱۴: ۳۳، ۱۱۴: ۳۴، ۱۱۴: ۳۵، ۱۱۴: ۳۶، ۱۱۴: ۳۷، ۱۱۴: ۳۸، ۱۱۴: ۳۹، ۱۱۴: ۴۰، ۱۱۴: ۴۱، ۱۱۴: ۴۲، ۱۱۴: ۴۳، ۱۱۴: ۴۴، ۱۱۴: ۴۵، ۱۱۴: ۴۶، ۱۱۴: ۴۷، ۱۱۴: ۴۸، ۱۱۴: ۴۹، ۱۱۴: ۵۰، ۱۱۴: ۵۱، ۱۱۴: ۵۲، ۱۱۴: ۵۳، ۱۱۴: ۵۴، ۱۱۴: ۵۵، ۱۱۴: ۵۶، ۱۱۴: ۵۷، ۱۱۴: ۵۸، ۱۱۴: ۵۹، ۱۱۴: ۶۰، ۱۱۴: ۶۱، ۱۱۴: ۶۲، ۱۱۴: ۶۳، ۱۱۴: ۶۴، ۱۱۴: ۶۵، ۱۱۴: ۶۶، ۱۱۴: ۶۷، ۱۱۴: ۶۸، ۱۱۴: ۶۹، ۱۱۴: ۷۰، ۱۱۴: ۷۱، ۱۱۴: ۷۲، ۱۱۴: ۷۳، ۱۱۴: ۷۴، ۱۱۴: ۷۵، ۱۱۴: ۷۶، ۱۱۴: ۷۷، ۱۱۴: ۷۸، ۱۱۴: ۷۹، ۱۱۴: ۸۰، ۱۱۴: ۸۱، ۱۱۴: ۸۲، ۱۱۴: ۸۳، ۱۱۴: ۸۴، ۱۱۴: ۸۵، ۱۱۴: ۸۶، ۱۱۴: ۸۷، ۱۱۴: ۸۸، ۱۱۴: ۸۹، ۱۱۴: ۹۰، ۱۱۴: ۹۱، ۱۱۴: ۹۲، ۱۱۴: ۹۳، ۱۱۴: ۹۴، ۱۱۴: ۹۵، ۱۱۴: ۹۶، ۱۱۴: ۹۷، ۱۱۴: ۹۸، ۱۱۴: ۹۹، ۱۱۴: ۱۰۰، ۱۱۴: ۱۰۱، ۱۱۴: ۱۰۲، ۱۱۴: ۱۰۳، ۱۱۴: ۱۰۴، ۱۱۴: ۱۰۵، ۱۱۴: ۱۰۶، ۱۱۴: ۱۰۷، ۱۱۴: ۱۰۸، ۱۱۴: ۱۰۹، ۱۱۴: ۱۱۰، ۱۱۴: ۱۱۱، ۱۱۴: ۱۱۲، ۱۱۴: ۱۱۳، ۱۱۴: ۱۱۴، ۱۱۴: ۱۱۵، ۱۱۴: ۱۱۶، ۱۱۴: ۱۱۷، ۱۱۴: ۱۱۸، ۱۱۴: ۱۱۹، ۱۱۴: ۱۲۰، ۱۱۴: ۱۲۱، ۱۱۴: ۱۲۲، ۱۱۴: ۱۲۳، ۱۱۴: ۱۲۴، ۱۱۴: ۱۲۵، ۱۱۴: ۱۲۶، ۱۱۴: ۱۲۷، ۱۱۴: ۱۲۸، ۱۱۴: ۱۲۹، ۱۱۴: ۱۳۰، ۱۱۴: ۱۳۱، ۱۱۴: ۱۳۲، ۱۱۴: ۱۳۳، ۱۱۴: ۱۳۴، ۱۱۴: ۱۳۵، ۱۱۴: ۱۳۶، ۱۱۴: ۱۳۷، ۱۱۴: ۱۳۸، ۱۱۴: ۱۳۹، ۱۱۴: ۱۴۰، ۱۱۴: ۱۴۱، ۱۱۴: ۱۴۲، ۱۱۴: ۱۴۳، ۱۱۴: ۱۴۴، ۱۱۴: ۱۴۵، ۱۱۴: ۱۴۶، ۱۱۴: ۱۴۷، ۱۱۴: ۱۴۸، ۱۱۴: ۱۴۹، ۱۱۴: ۱۵۰، ۱۱۴: ۱۵۱، ۱۱۴: ۱۵۲، ۱۱۴: ۱۵۳، ۱۱۴: ۱۵۴، ۱۱۴: ۱۵۵، ۱۱۴: ۱۵۶، ۱۱۴: ۱۵۷، ۱۱۴: ۱۵۸، ۱۱۴: ۱۵۹، ۱۱۴: ۱۶۰، ۱۱۴: ۱۶۱، ۱۱۴: ۱۶۲، ۱۱۴: ۱۶۳، ۱۱۴: ۱۶۴، ۱۱۴: ۱۶۵، ۱۱۴: ۱۶۶، ۱۱۴: ۱۶۷، ۱۱۴: ۱۶۸، ۱۱۴: ۱۶۹، ۱۱۴: ۱۷۰، ۱۱۴: ۱۷۱، ۱۱۴: ۱۷۲، ۱۱۴: ۱۷۳، ۱۱۴: ۱۷۴، ۱۱۴: ۱۷۵، ۱۱۴: ۱۷۶، ۱۱۴: ۱۷۷، ۱۱۴: ۱۷۸، ۱۱۴: ۱۷۹، ۱۱۴: ۱۸۰، ۱۱۴: ۱۸۱، ۱۱۴: ۱۸۲، ۱۱۴: ۱۸۳، ۱۱۴: ۱۸۴، ۱۱۴: ۱۸۵، ۱۱۴: ۱۸۶، ۱۱۴: ۱۸۷، ۱۱۴: ۱۸۸، ۱۱۴: ۱۸۹، ۱۱۴: ۱۹۰، ۱۱۴: ۱۹۱، ۱۱۴: ۱۹۲، ۱۱۴: ۱۹۳، ۱۱۴: ۱۹۴، ۱۱۴: ۱۹۵، ۱۱۴: ۱۹۶، ۱۱۴: ۱۹۷، ۱۱۴: ۱۹۸، ۱۱۴: ۱۹۹، ۱۱۴: ۲۰۰، ۱۱۴: ۲۰۱، ۱۱۴: ۲۰۲، ۱۱۴: ۲۰۳، ۱۱۴: ۲۰۴، ۱۱۴: ۲۰۵، ۱۱۴: ۲۰۶، ۱۱۴: ۲۰۷، ۱۱۴: ۲۰۸، ۱۱۴: ۲۰۹، ۱۱۴: ۲۱۰، ۱۱۴: ۲۱۱، ۱۱۴: ۲۱۲، ۱۱۴: ۲۱۳، ۱۱۴: ۲۱۴، ۱۱۴: ۲۱۵، ۱۱۴: ۲۱۶، ۱۱۴: ۲۱۷، ۱۱۴: ۲۱۸، ۱۱۴: ۲۱۹، ۱۱۴: ۲۲۰، ۱۱۴: ۲۲۱، ۱۱۴: ۲۲۲، ۱۱۴: ۲۲۳، ۱۱۴: ۲۲۴، ۱۱۴: ۲۲۵، ۱۱۴: ۲۲۶، ۱۱۴: ۲۲۷، ۱۱۴: ۲۲۸، ۱۱۴: ۲۲۹، ۱۱۴: ۲۳۰، ۱۱۴: ۲۳۱، ۱۱۴: ۲۳۲، ۱۱۴: ۲۳۳، ۱۱۴: ۲۳۴، ۱۱۴: ۲۳۵، ۱۱۴: ۲۳۶، ۱۱۴: ۲۳۷، ۱۱۴: ۲۳۸، ۱۱۴: ۲۳۹، ۱۱۴: ۲۴۰، ۱۱۴: ۲۴۱، ۱۱۴: ۲۴۲، ۱۱۴: ۲۴۳، ۱۱۴: ۲۴۴، ۱۱۴: ۲۴۵، ۱۱۴: ۲۴۶، ۱۱۴: ۲۴۷، ۱۱۴: ۲۴۸، ۱۱۴: ۲۴۹، ۱۱۴: ۲۵۰، ۱۱۴: ۲۵۱، ۱۱۴: ۲۵۲، ۱۱۴: ۲۵۳، ۱۱۴: ۲۵۴، ۱۱۴: ۲۵۵، ۱۱۴: ۲۵۶، ۱۱۴: ۲۵۷، ۱۱۴: ۲۵۸، ۱۱۴: ۲۵۹، ۱۱۴: ۲۶۰، ۱۱۴: ۲۶۱، ۱۱۴: ۲۶۲، ۱۱۴: ۲۶۳، ۱۱۴: ۲۶۴، ۱۱۴: ۲۶۵، ۱۱۴: ۲۶۶، ۱۱۴: ۲۶۷، ۱۱۴: ۲۶۸، ۱۱۴: ۲۶۹، ۱۱۴: ۲۷۰، ۱۱۴: ۲۷۱، ۱۱۴: ۲۷۲، ۱۱۴: ۲۷۳، ۱۱۴: ۲۷۴، ۱۱۴: ۲۷۵، ۱۱۴: ۲۷۶، ۱۱۴: ۲۷۷، ۱۱۴: ۲۷۸، ۱۱۴: ۲۷۹، ۱۱۴: ۲۸۰، ۱۱۴: ۲۸۱، ۱۱۴: ۲۸۲، ۱۱۴: ۲۸۳، ۱۱۴: ۲۸۴، ۱۱۴: ۲۸۵، ۱۱۴: ۲۸۶، ۱۱۴: ۲۸۷، ۱۱۴: ۲۸۸، ۱۱۴: ۲۸۹، ۱۱۴: ۲۹۰، ۱۱۴: ۲۹۱، ۱۱۴: ۲۹۲، ۱۱۴: ۲۹۳، ۱۱۴: ۲۹۴، ۱۱۴: ۲۹۵، ۱۱۴: ۲۹۶، ۱۱۴: ۲۹۷، ۱۱۴: ۲۹۸، ۱۱۴: ۲۹۹، ۱۱۴: ۳۰۰، ۱۱۴: ۳۰۱، ۱۱۴: ۳۰۲، ۱۱۴: ۳۰۳، ۱۱۴: ۳۰۴، ۱۱۴: ۳۰۵، ۱۱۴: ۳۰۶، ۱۱۴: ۳۰۷، ۱۱۴: ۳۰۸، ۱۱۴: ۳۰۹، ۱۱۴: ۳۱۰، ۱۱۴: ۳۱۱، ۱۱۴: ۳۱۲، ۱۱۴: ۳۱۳، ۱۱۴: ۳۱۴، ۱۱۴: ۳۱۵، ۱۱۴: ۳۱۶، ۱۱۴: ۳۱۷، ۱۱۴: ۳۱۸، ۱۱۴: ۳۱۹، ۱۱۴: ۳۲۰، ۱۱۴: ۳۲۱، ۱۱۴: ۳۲۲، ۱۱۴: ۳۲۳، ۱۱۴: ۳۲۴، ۱۱۴: ۳۲۵، ۱۱۴: ۳۲۶، ۱۱۴: ۳۲۷، ۱۱۴: ۳۲۸، ۱۱۴: ۳۲۹، ۱۱۴: ۳۳۰، ۱۱۴: ۳۳۱، ۱۱۴: ۳۳۲، ۱۱۴: ۳۳۳، ۱۱۴: ۳۳۴، ۱۱۴: ۳۳۵، ۱۱۴: ۳۳۶، ۱۱۴: ۳۳۷، ۱۱۴: ۳۳۸، ۱۱۴: ۳۳۹، ۱۱۴: ۳۴۰، ۱۱۴: ۳۴۱، ۱۱۴: ۳۴۲، ۱۱۴: ۳۴۳، ۱۱۴: ۳۴۴، ۱۱۴: ۳۴۵، ۱۱۴: ۳۴۶، ۱۱۴: ۳۴۷، ۱۱۴: ۳۴۸، ۱۱۴: ۳۴۹، ۱۱۴: ۳۵۰، ۱۱۴: ۳۵۱، ۱۱۴: ۳۵۲، ۱۱۴: ۳۵۳، ۱۱۴: ۳۵۴، ۱۱۴: ۳۵۵، ۱۱۴: ۳۵۶، ۱۱۴: ۳۵۷، ۱۱۴: ۳۵۸، ۱۱۴: ۳۵۹، ۱۱۴: ۳۶۰، ۱۱۴: ۳۶۱، ۱۱۴: ۳۶۲، ۱۱۴: ۳۶۳، ۱۱۴: ۳۶۴، ۱۱۴: ۳۶۵، ۱۱۴: ۳۶۶، ۱۱۴: ۳۶۷، ۱۱۴: ۳۶۸، ۱۱۴: ۳۶۹، ۱۱۴: ۳۷۰، ۱۱۴: ۳۷۱، ۱۱۴: ۳۷۲، ۱۱۴: ۳۷۳، ۱۱۴: ۳۷۴، ۱۱۴: ۳۷۵، ۱۱۴: ۳۷۶، ۱۱۴: ۳۷۷، ۱۱۴: ۳۷۸، ۱۱۴: ۳۷۹، ۱۱۴: ۳۸۰، ۱۱۴: ۳۸۱، ۱۱۴: ۳۸۲، ۱۱۴: ۳۸۳، ۱۱۴: ۳۸۴، ۱۱۴: ۳۸۵، ۱۱۴: ۳۸۶، ۱۱۴: ۳۸۷، ۱۱۴: ۳۸۸، ۱۱۴: ۳۸۹، ۱۱۴: ۳۹۰، ۱۱۴: ۳۹۱، ۱۱۴: ۳۹۲، ۱۱۴: ۳۹۳، ۱۱۴: ۳۹۴، ۱۱۴: ۳۹۵، ۱۱۴: ۳۹۶، ۱۱۴: ۳۹۷، ۱۱۴: ۳۹۸، ۱۱۴: ۳۹۹، ۱۱۴: ۴۰۰، ۱۱۴: ۴۰۱، ۱۱۴: ۴۰۲، ۱۱۴: ۴۰۳، ۱۱۴: ۴۰۴، ۱۱۴: ۴۰۵، ۱۱۴: ۴۰۶، ۱۱۴: ۴۰۷، ۱۱۴: ۴۰۸، ۱۱۴: ۴۰۹، ۱۱۴: ۴۱۰، ۱۱۴: ۴۱۱، ۱۱۴: ۴۱۲، ۱۱۴: ۴۱۳، ۱۱۴: ۴۱۴، ۱۱۴: ۴۱۵، ۱۱۴: ۴۱۶، ۱۱۴: ۴۱۷، ۱۱۴: ۴۱۸، ۱۱۴: ۴۱۹، ۱۱۴: ۴۲۰، ۱۱۴: ۴۲۱، ۱۱۴: ۴۲۲، ۱۱۴: ۴۲۳، ۱۱۴: ۴۲۴، ۱۱۴: ۴۲۵، ۱۱۴: ۴۲۶، ۱۱۴: ۴۲۷، ۱۱۴: ۴۲۸، ۱۱۴: ۴۲۹، ۱۱۴: ۴۳۰، ۱۱۴: ۴۳۱، ۱۱۴: ۴۳۲، ۱۱۴: ۴۳۳، ۱۱۴: ۴۳۴، ۱۱۴: ۴۳۵، ۱۱۴: ۴۳۶، ۱۱۴: ۴۳۷، ۱۱۴: ۴۳۸، ۱۱۴: ۴۳۹، ۱۱۴: ۴۴۰، ۱۱۴: ۴۴۱، ۱۱۴: ۴۴۲، ۱۱۴: ۴۴۳، ۱۱۴: ۴۴۴، ۱۱۴: ۴۴۵، ۱۱۴: ۴۴۶، ۱۱۴: ۴۴۷، ۱۱۴: ۴۴۸، ۱۱۴: ۴۴۹، ۱۱۴: ۴۵۰، ۱۱۴: ۴۵۱، ۱۱۴: ۴۵۲، ۱۱۴: ۴۵۳، ۱۱۴: ۴۵۴، ۱۱۴: ۴۵۵، ۱۱۴: ۴۵۶، ۱۱۴: ۴۵۷، ۱۱۴: ۴۵۸، ۱۱۴: ۴۵۹، ۱۱۴: ۴۶۰، ۱۱۴: ۴۶۱، ۱۱۴: ۴۶۲، ۱۱۴: ۴۶۳، ۱۱۴: ۴۶۴، ۱۱۴: ۴۶۵، ۱۱۴: ۴۶۶، ۱۱۴: ۴۶۷، ۱۱۴: ۴۶۸، ۱۱۴: ۴۶۹، ۱۱۴: ۴۷۰، ۱۱۴: ۴۷۱، ۱۱۴: ۴۷۲، ۱۱۴: ۴۷۳، ۱۱۴: ۴۷۴، ۱۱۴: ۴۷۵، ۱۱۴: ۴۷۶، ۱۱۴: ۴۷۷، ۱۱۴: ۴۷۸، ۱۱۴: ۴۷۹، ۱۱۴: ۴۸۰، ۱۱۴: ۴۸۱، ۱۱۴: ۴۸۲، ۱۱۴: ۴۸۳، ۱۱۴: ۴۸۴، ۱۱۴: ۴۸۵، ۱۱۴: ۴۸۶، ۱۱۴: ۴۸۷، ۱۱۴: ۴۸۸، ۱۱۴: ۴۸۹، ۱۱۴: ۴۹۰، ۱۱۴: ۴۹۱، ۱۱۴: ۴۹۲، ۱۱۴: ۴۹۳، ۱۱۴: ۴۹۴، ۱۱۴: ۴۹۵، ۱۱۴: ۴۹۶، ۱۱۴: ۴۹۷، ۱۱۴: ۴۹۸، ۱۱۴: ۴۹۹، ۱۱۴: ۵۰۰، ۱۱۴: ۵۰۱، ۱۱۴: ۵۰۲، ۱۱۴: ۵۰۳، ۱۱۴: ۵۰۴، ۱۱۴: ۵۰۵، ۱۱۴: ۵۰۶، ۱۱۴: ۵۰۷، ۱۱۴: ۵۰۸، ۱۱۴: ۵۰۹، ۱۱۴: ۵۱۰، ۱۱۴: ۵۱۱، ۱۱۴: ۵۱۲، ۱۱۴: ۵۱۳، ۱۱۴: ۵۱۴، ۱۱۴: ۵۱۵، ۱۱۴: ۵۱۶، ۱۱۴: ۵۱۷، ۱۱۴: ۵۱۸، ۱۱۴: ۵۱۹، ۱۱۴: ۵۲۰، ۱۱۴: ۵۲۱، ۱۱۴: ۵۲۲، ۱۱۴: ۵۲۳، ۱۱۴: ۵۲۴، ۱۱۴: ۵۲۵، ۱۱۴: ۵۲۶، ۱۱۴: ۵۲۷، ۱۱۴: ۵۲۸، ۱۱۴: ۵۲۹، ۱۱۴: ۵۳۰، ۱۱۴: ۵۳۱، ۱۱۴: ۵۳۲، ۱۱۴: ۵۳۳، ۱۱۴: ۵۳۴، ۱۱۴: ۵۳۵، ۱۱۴: ۵۳۶، ۱۱۴: ۵۳۷، ۱۱۴: ۵۳۸، ۱۱۴: ۵۳۹، ۱۱۴: ۵۴۰، ۱۱۴: ۵۴۱، ۱۱۴: ۵۴۲، ۱۱۴: ۵۴۳، ۱۱۴: ۵۴۴، ۱۱۴: ۵۴۵، ۱۱۴: ۵۴۶، ۱۱۴: ۵۴۷، ۱۱۴: ۵۴۸، ۱۱۴: ۵۴۹، ۱۱۴: ۵۵۰، ۱۱۴: ۵۵۱، ۱۱۴: ۵۵۲، ۱۱۴: ۵۵۳، ۱۱۴: ۵۵۴، ۱۱۴: ۵۵۵، ۱۱۴: ۵۵۶، ۱۱۴: ۵۵۷، ۱۱۴: ۵۵۸، ۱۱۴: ۵۵۹، ۱۱۴: ۵۶۰، ۱۱۴: ۵۶۱، ۱۱۴: ۵۶۲، ۱۱۴: ۵۶۳، ۱۱۴: ۵۶۴، ۱۱۴: ۵۶۵، ۱۱۴: ۵۶۶، ۱۱۴: ۵۶۷، ۱۱۴: ۵۶۸، ۱۱۴: ۵۶۹، ۱۱۴: ۵۷۰، ۱۱۴: ۵۷۱، ۱۱۴: ۵۷۲، ۱۱۴: ۵۷۳، ۱۱۴: ۵۷۴، ۱۱۴: ۵۷۵، ۱۱۴: ۵۷۶، ۱۱۴: ۵۷۷، ۱۱۴: ۵۷۸، ۱۱۴: ۵۷۹، ۱۱۴: ۵۸۰، ۱۱۴: ۵۸۱، ۱۱۴: ۵۸۲، ۱۱۴: ۵۸۳، ۱۱۴: ۵۸۴، ۱۱۴: ۵۸۵، ۱۱۴: ۵۸۶، ۱۱۴: ۵۸۷، ۱۱۴: ۵۸۸، ۱۱۴: ۵۸۹، ۱۱۴: ۵۹۰، ۱۱۴: ۵۹۱، ۱۱۴: ۵۹۲، ۱۱۴: ۵۹۳، ۱۱۴: ۵۹۴، ۱۱۴: ۵۹۵، ۱۱۴: ۵۹۶، ۱۱۴: ۵۹۷، ۱۱۴: ۵۹۸، ۱۱۴: ۵۹۹، ۱۱۴: ۶۰۰، ۱۱۴: ۶۰۱، ۱۱۴: ۶۰۲، ۱۱۴: ۶۰۳، ۱۱۴: ۶۰۴، ۱۱۴: ۶۰۵، ۱۱۴: ۶۰۶، ۱۱۴: ۶۰۷، ۱۱۴: ۶۰۸، ۱۱۴: ۶۰۹، ۱۱۴: ۶۱۰، ۱۱۴: ۶۱۱، ۱۱۴: ۶۱۲، ۱۱۴: ۶۱۳، ۱۱۴: ۶۱۴، ۱۱۴: ۶۱۵، ۱۱۴: ۶۱۶، ۱۱۴: ۶۱۷، ۱۱۴: ۶۱۸، ۱۱۴: ۶۱۹، ۱۱۴: ۶۲۰، ۱۱۴: ۶۲۱، ۱۱۴: ۶۲۲، ۱۱۴: ۶۲۳، ۱۱۴: ۶۲۴، ۱۱۴: ۶۲۵، ۱۱۴: ۶۲۶، ۱۱۴: ۶۲۷، ۱۱۴: ۶۲۸، ۱۱۴: ۶۲۹، ۱۱۴: ۶۳۰، ۱۱۴: ۶۳۱، ۱۱۴: ۶۳۲، ۱۱۴: ۶۳۳، ۱۱۴: ۶۳۴، ۱۱۴: ۶۳۵، ۱۱۴: ۶۳۶، ۱۱۴: ۶۳۷، ۱۱۴: ۶۳۸، ۱۱۴: ۶۳۹، ۱۱۴: ۶۴۰، ۱۱۴: ۶۴۱، ۱۱۴: ۶۴۲، ۱۱۴: ۶۴۳، ۱۱۴: ۶۴۴، ۱۱۴: ۶۴۵، ۱۱۴: ۶۴۶، ۱۱۴: ۶۴۷، ۱۱۴: ۶۴۸، ۱۱۴: ۶۴۹، ۱۱۴: ۶۵۰، ۱۱۴: ۶۵۱، ۱۱۴: ۶۵۲، ۱۱۴: ۶۵۳، ۱۱۴: ۶۵۴، ۱۱۴: ۶۵۵، ۱۱۴: ۶۵۶، ۱۱۴: ۶۵۷، ۱۱۴: ۶۵۸، ۱۱۴: ۶۵۹، ۱۱۴: ۶۶۰، ۱۱۴: ۶۶۱، ۱۱۴: ۶۶۲، ۱۱۴: ۶۶۳، ۱۱۴: ۶۶۴، ۱۱۴: ۶۶۵، ۱۱۴: ۶۶۶، ۱۱۴: ۶۶۷، ۱۱۴: ۶۶۸، ۱۱۴: ۶۶۹، ۱۱۴: ۶۷۰، ۱۱۴: ۶۷۱، ۱۱۴: ۶۷۲، ۱۱۴: ۶۷۳، ۱۱۴: ۶۷۴، ۱۱۴: ۶۷۵، ۱۱۴: ۶۷۶، ۱۱۴: ۶۷۷، ۱۱۴: ۶۷۸، ۱۱۴: ۶۷۹، ۱۱۴: ۶۸۰، ۱۱۴: ۶۸۱، ۱۱۴: ۶۸۲، ۱۱۴: ۶۸۳، ۱۱۴: ۶۸۴، ۱۱۴: ۶۸۵، ۱۱۴: ۶۸۶، ۱۱۴: ۶۸۷، ۱۱۴: ۶۸۸، ۱۱۴: ۶۸۹، ۱۱۴: ۶۹۰، ۱۱۴: ۶۹۱، ۱۱۴: ۶۹۲، ۱۱۴: ۶۹۳، ۱۱۴: ۶۹۴، ۱۱۴:

۵۔ جلد نمبر ۴، اور ۷ کے آخر میں مرتب کی طرف سے ”فرہنگ اصطلاحات“ کے عنوان کے تحت فقہ کے مشکل الفاظ اور اصطلاحات کی مناسب تشریح کر دی گئی ہے جن کا استعمال مفتی صاحب نے اپنے فتاویٰ میں کیا ہے۔

۶۔ اگر کوئی استفنا ایسا آیا جس میں مستفتی نے شخصی ناموں کے ساتھ استفنا کیا ہو تو ایسے مسائل کا جواب دینے میں اصولِ افتا کو پیش نظر رکھتے ہوئے شخصیت کو نام زد کر کے نہ صرف فتویٰ دینے سے گریز کرتے ہیں بلکہ اس طرح نام زدگی کے ساتھ استفنا کی ممانعت پر متنبہ بھی کر دیتے ہیں۔ مثلاً ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ”۔۔۔ دارالعلوم دیوبند کو ایسی باتوں سے محفوظ رکھنا جو اس کی حالتِ مالیہ و انتظامیہ اور وقار کے لیے مضر ہوں۔ اہل شوریٰ کا فرض ہے اور یہ فیصلہ کرنا کہ فلاں آدمی دارالعلوم کے لیے مضر ہے یا نہیں، یہ بھی اہل شوریٰ کا منصب ہے۔ میں اشخاص کے متعلق اظہارِ رائے بھی مفتی کے منصب سے خارج سمجھتا ہوں چہ جائیکہ حکم شرعی لگاؤں۔“ (۴۸) ایک اور جگہ لکھتے ہیں: ”اور شخصی ناموں سے استفنا کرنا شخصیات کے متعلق جواب دینا آدابِ استفنا کے خلاف ہے۔“ (۴۹)

۷۔ مفتی صاحب رحمہ اللہ کی فتویٰ نویسی کی ایک اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے بہت سے جدید مسائل کے بارے میں شروع ہی سے ایسے فتاویٰ دیے جن کے بارے میں دیگر کئی ہم عصر مفتیوں کو فتویٰ دینے میں تاہل تھا یا مفتی کفایت اللہ کے فتوے کے برعکس فتوے دیا اور بعد میں پھر انہی مفتیوں یا ان کے جانشینوں نے اپنے سابقہ فتوے سے رجوع کرتے ہوئے اسی طرح کا فتویٰ دیا جو کہ مفتی کفایت اللہ پہلے دے چکے تھے۔ اس طرح کی بہت سی مثالیں اس مجموعے کی جلد ۲، ۷، اور ۹ میں دیکھی جاسکتی ہیں؛ یہ طور نمونہ چند مثالیں دیکھیے:۔ (۵۰)

(گذشتہ سے پیوستہ) ☆ ”اسکاٹ لینڈ“ ۲۶۸، ۸؛ ☆ ”افغانستان“ ۲۵، ۲؛ ☆ ”لورالائی، بلوچستان“ ۲۶۶، ۴۔

☆ کفایت اللہ دہلوی، مصدر سابق، ج ۴، ص ۲۶۹، ۲۷۰، ج ۵، ص ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ج ۷، ص ۱۸۳، ۲۳۱،

ج ۸، ص ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ج ۹، ص ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱

- ☆ نماز، اذان اور خطبہ جمعہ میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کے جواز کا فتویٰ
- ☆ پراویڈنٹ فنڈ سے حاصل ہونے والی رقم کے استعمال کے جواز کا فتویٰ
- ☆ پراویڈنٹ فنڈ سے حاصل ہونے والی رقم پر بعد از وصول زکوٰۃ کے وجوب کا فتویٰ
- ☆ کرنسی نوٹ سے زکوٰۃ کی ادائیگی اور سونا چاندی کے خریدنے کے جواز کا فتویٰ
- ☆ جائز کاروبار کرنے والی کمپنیوں کے حصص کی خرید و فروخت کے جواز کا فتویٰ
- ☆ ریڈیو کے ذریعے آنے والی چاندی کے خبر کے معتبر ہونے کا فتویٰ
- ☆ کتابت و تعلیم نسواں کے جواز کا فتویٰ
- ☆ ۸- مفتی صاحب کے ایسے فتاویٰ بھی بہ کثرت موجود ہیں جن کی توثیق ان کے ہم عصر مختلف اکابر اہل افتا نے کی ہے۔^(۵۱)
- ☆ ۹- اس مجموعے سے سینکڑوں ایسے جدید مسائل کے بارے میں رہ نمائی ملتی ہے جن کا ذکر دیگر معاصر فتاویٰ کے مجموعوں میں ہے ہی نہیں یا بہت کم ہے بہ طور نمونہ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:^(۵۲)
- ☆ ضرورت کے وقت مریض کو انسانی خون دینے کے جواز کا فتویٰ
- ☆ خاکسار تحریک کے بانی عنایت اللہ کے بارے میں تفصیلی بحث
- ☆ ساراڈ ایکٹ کی مفصل تردید کرتے ہوئے فتویٰ دیا کہ یہ قانون مسلمانوں کے عائلی قوانین میں مذہبی مداخلت ہے۔
- ☆ اگر شوہر کو عمر قید ہو جائے تو بیوی عدالت سے نکاح فسخ کر سکتی ہے
- ☆ تقسیم ہند سے نکاح و طلاق کے پیدا شدہ مسائل کا حل
- ☆ مسودہ قانون حج پر تفصیلی نظر ☆ حقوق مذہبی اور شریعت بل

۵۱- مثلاً ”رسوم مروجہ“ کے عنوان کے تحت تائیس (۲۷) مختلف رسوم کے بارے میں دیے گئے ان کے فتوے کی چھین (۵۶) مفتیوں نے تصدیق کی ہے، نفس مصدر، ج ۹، ص ۷۷-۷۸

☆ اسی طرح ریڈیو کے ذریعے چاند کے بارے میں آنے والی خبر کے معتبر ہونے کا فتویٰ دیا جس پر سینتیس (۳۷) مفتیوں کی تصدیقات موجود ہیں۔ (نفس مصدر، ج ۹، ص ۵۰۶-۵۰۸)

۵۲- نفس مصدر، ج ۹، ص ۱۳۵-۱۳۶؛ ج ۱، ص ۲۹۱-۳۱۰؛ ج ۵، ص ۳۶۰-۳۸۱؛ ج ۶، ص ۸۷؛ ج ۶، ص ۱۳۴؛ ج ۴، ص ۳۱۸-۳۰۸؛ ج ۹، ص ۳۱۸-۳۰۸

۱۰- مفتی کفایت اللہ عموماً مختصر فتویٰ دیتے ہیں لیکن ضرورت کے وقت قرآن و سنت کے علاوہ فقہ و فتاویٰ کی کتابوں سے دلائل نقل کر کے مفصل و مدلل فتاویٰ بھی دیتے ہیں، یہ طور مثال درج ذیل فتاویٰ دیکھے جاسکتے ہیں۔ (۵۳)

- ☆ حکم ارتداد بہ تلفظ الفاظ کفریہ ☆ معجزہ اور کرامت کے درمیان فرق
- ☆ عاشورہ محرم کی رسومات کی شرعی حیثیت ☆ امامت، تعلیم قرآن اور اذان پر اُجرت کا مسئلہ
- ☆ روافض کا خلفائے ثلاثہ پر سب و شتم وغیرہ کی مذمت
- ☆ ولایتی صابون کے استعمال کے بارے میں ایک تحقیقی مقالہ
- ☆ فدیہ صوم و صلوٰۃ اور مرد و عورت حلیہ اسقاط کی تحقیق
- ☆ اختلاف مطالع اور روایت ہلال کی تحقیق
- ☆ ضبط تولید (برتھ کنٹرول) کی شرعی حیثیت
- ☆ عورتوں کا نماز باجماعت، جمعہ، عیدین اور مجلس وعظ میں شرکت کرنے کے بارے میں تحقیق
- ☆ ہندو کا مال مسجد میں صرف کرنے کی تحقیق
- ☆ مسجد کے اوقاف کی آمدنی کے مصارف کا شرعی طریقہ
- ☆ مفتی محمد شفیع کی کتاب مساوات اسلامی کی حقیقت پر مفصل تبصرہ

۷- خیر الفتاویٰ: خیر محمد بن الہی بخش جالندھری (۱۳۱۳ھ - ۱۳۹۰ھ / ۱۸۹۵ء - ۱۹۷۰ء) ودیگر مفتیان خیر المدارس

فتاویٰ کا یہ مجموعہ تین جلدوں، دو ہزار انیتس (۲۰۲۹) صفحات اور ایک ہزار نو سو سولہ (۱۹۱۶) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ ان فتوؤں کو مفتی محمد انور نے مرتب کیا ہے اور مکتبہ الخیر ملتان سے ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۳ء میں شائع کیا گیا۔ اس مجموعے کو چوں کہ مولانا خیر محمد جالندھری کے نام سے منسوب کیا گیا ہے اس لیے صرف ان کے حالات تحریر کیے جاتے ہیں۔

۵۳- نفس مصدر؛ ج ۱، ص ۱۱۱-۱۱۲؛ ج ۱، ص ۴۶-۵۲؛ ج ۲، ص ۱۹-۲۴؛ ج ۱، ص ۱۶۵-۱۷۷؛ ج ۲، ص ۱۳۲-۱۳۸؛ ج ۲، ص ۲۷۷-۲۸۴؛ ج ۳، ص ۱۶۷-۱۷۸؛ ج ۴، ص ۲۱۸-۲۲۷؛ ج ۵، ص ۲۶۹-۲۷۹؛ ج ۷، ص ۷۴-۸۰؛ ج ۵، ص ۳۹۱-۳۹۲؛ ج ۷، ص ۲۷۵-۲۶۶؛ ج ۷، ص ۲۸۶-۳۷۷

اس مجموعے کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شامل فتاویٰ کسی ایک مفتی کے نہیں ہیں، بلکہ ”خیر المدارس ملتان“ کے دارالافتا سے وابستہ متعدد مفتیوں کی طرف سے جاری کیے گئے فتاویٰ کو جمع کیا گیا ہے۔^(۵۴) چوں کہ یہ فتاویٰ متعدد مفتیوں کے ہیں^(۵۵) اس لیے مجموعی طور پر کوئی ایک رائے قائم کرنا مشکل ہے البتہ فتویٰ نویسی کا عمومی انداز تقریباً یک ساں ہے کہ ہر فتویٰ مختصر اور مدلل بہ حوالہ ہے۔ عموماً سب سے پہلے سوال کا جواب مختصراً پیش کیا جاتا ہے اس کے بعد دلائل اور فقہ و فتاویٰ وغیرہ کی کتابوں سے اقتباسات نقل کیے جاتے ہیں۔

۲۔ اب تک اس مجموعہ فتاویٰ کی چھ جلدیں شائع ہوئی ہیں جن میں عبادات اور معاملات کے مختلف امور سے متعلق فتاویٰ کو جمع کیا گیا ہے۔ اکثر فتاویٰ مختصر مگر مدلل ہیں، زبان سہل و آسان ہے حوالہ جات اور دلائل تفصیل سے ذکر کئے گئے ہیں البتہ حوالہ جات میں پیش کی گئیں عربی عبارات کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔

۵۴- جیسا کہ مرتبین کی طرف سے ”پیش لفظ“ کے ذیل میں وضاحت کی گئی ہے: ”دارالافتاء مذکور میں قیام پاکستان سے اب تک تقریباً ۴۰ سال کے فتاویٰ، جو عارف باللہ فقیہ عصر حضرت مولانا خیر محمد صاحب قدس سرہ، فاضل محقق حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب اور دیگر مفتیان خیر المدارس کی نادر تحقیقات کا ماحصل ہیں۔“ دیکھیے: خیر محمد جالندھری، خیر الفتاویٰ، ملتان، مکتبہ امدادیہ، ج ۱، ص ۲۴

۵۵- اس مجموعے میں مولانا خیر محمد کے بعد مفتی محمد عبد اللہ کے فتاویٰ کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

☆ مفتی محمد عبد اللہ نے دارالعلوم دیوبند سے سند فراغت حاصل کی۔ قیام پاکستان سے قبل مراد آباد میں درس و تدریس اور افتاء کی خدمات انجام دیتے رہے، قیام پاکستان کے بعد جامعہ خیر المدارس اور قاسم العلوم ملتان سے وابستہ رہے، مفتی محمد عبد اللہ بہ یک وقت جامعہ خیر المدارس اور قاسم العلوم کے شیخ الحدیث، دینی محلے ”الصدیق“ کے مدیر، ادارہ نشر و اشاعت کے بانی، جمعیت علمائے اسلام کی مجلس شوریٰ کے رکن اور وفاق المدارس کے خازن رہے۔ ان کی وفات ۳، جمادی الاولیٰ، ۱۴۰۵ھ / ۲۵، جنوری، ۱۹۸۵ء، ملتان میں ہوئی۔ (خیر محمد جالندھری، مصدر سابق، ج ۱، ص ۳۲)

☆ تیسرے نمبر پر مفتی عبدالستار کے فتاویٰ ہیں جو عرصہ سینالیس (۴۷) سال سے جامعہ خیر المدارس کے دارالافتاء و البیت
ہیں۔ چوتھے نمبر پر مفتی محمد انور کے فتاویٰ ہیں مفتی محمد انور ۱۳۹۵ھ / ۱۹۷۵ء سے جامعہ خیر المدارس میں درس تدریس کے
علاوہ افتا کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ (تفصیل دیکھیے: نفس مصدر، ج ۱، ص ۳۲-۳۴) ان مذکورہ مفتیوں کے علاوہ
مفتی محمد صدیق، مفتی محمد اسحاق صاحب مدظلہ العالی اور مفتی ابوالفتح محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی بھی اس مجموعے میں شامل ہیں۔

www.rasailajaid.com

۳- فاضل مرتب نے ترتیب و تبویب کی ذمہ داری بہ خوبی انجام دی ہے۔ ہر فتوے کے آخر میں مفتی کا نام اور تاریخ فتویٰ درج کر دی گئی ہے۔

۴- اس مجموعے میں ۱۴۰۰ھ / ۱۹۸۰ء کے اختتام میں موضوع بحث بننے والے اہم مسئلے ”حکومت پاکستان کا موجودہ نظام زکوٰۃ و عشر آرڈی نینس“ سے متعلق مفید تحقیقی بحث شامل ہے۔
اس آرڈی نینس کی وجہ سے اٹھائے جانے والے سوالات کچھ یوں ہیں :

☆ کیا حکومت بینکوں میں جمع شدہ رقم کو اموالِ ظاہرہ قرار دے کر زکوٰۃ وصول کر سکتی ہے؟
☆ بینکوں میں جمع شدہ رقم اموالِ باطنہ کے زمرے آتی ہے اور حکومت کو جبراً زکوٰۃ وصول کرنے کا حق حاصل نہیں؟

اس بحث میں مختلف اہل علم کی تحقیقات کو یک جا کر کے شائع کیا گیا ہے اس تحقیقی بحث میں اس موضوع پر تحقیق کرنے والے اہل علم کے لیے کافی رہنمائی موجود ہے۔

☆ مفتی عبدالستار کا اس تحقیقی بحث (جو کہ ایک سو تیرہ صفحات پر محیط ہے) میں یہ موقف رہا ہے کہ بینکوں میں جمع شدہ رقم اموالِ باطنہ کے زمرے میں آتی ہے اور حکومت کو جبراً زکوٰۃ وصول کرنے کا حق حاصل نہیں ہے، مفتی صاحب نے اپنے موقف کو مدلل و مفصل انداز میں پیش کیا۔ (۵۶)

۵- اس مجموعے کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ زکوٰۃ و عشر سے متعلق چند جدید مسائل کے بارے میں تفصیلی رہنمائی ملتی ہے، جب کہ دیگر فتاویٰ کے مجموعوں میں اس نوعیت کے مسائل کے بارے میں اتنی مفصل رہنمائی نہیں ملتی۔ (۵۷)

۵۶- تفصیل ملاحظہ ہو: نفس مصدر، ج ۳، ص ۳۹۶-۴۰۸

۵۷- مثلاً مرکزی وزارت مالیات حکومت پاکستان کی طرف سے زکوٰۃ و عشر سے متعلق انتالیس (۳۹) سوالات پر مشتمل ایک سوال نامے کا مفصل جواب، کارخانوں اور تجارتی اداروں سے زکوٰۃ لینے کا حکم، کمپنیوں کے قابل انتقال حصص کی زکوٰۃ کا حکم، رائج الوقت سکوں کی زکوٰۃ، حکومت جو زکوٰۃ کا پیسہ اپنی مدارس کو دیتی ہے کیا اس رقم کا لینا جائز ہے؟، نوٹوں میں زکوٰۃ کے وجوب پر ایک شبہ کا جواب، پاکستانی زمینیں عشری ہیں یا خراجی؟، دفاعی فنڈ میں زکوٰۃ دینے کا حکم؟، کیا زکوٰۃ کا پیسہ بذریعہ منی آڈر بھیجنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے؟ اور اموالِ ظاہرہ اور اموالِ باطنہ کی تحقیق جیسے مسائل قابل ذکر ہیں۔ تفصیل دیکھیے: نفس مصدر، ج ۳، ص ۳۵۱-۵۱۴

۶۔ اس مجموعے میں شامل چند مفصل فتاویٰ درج ذیل ہیں: (۵۸)

- ☆ مسئلہ حیات النبی کی تحقیق ☆ شیعہ اثنا عشریہ کے خاص عقائد
- ☆ رسول اللہ ﷺ کی بنات اربعہ کے متعلق اہم تحقیق
- ☆ داڑھی کے بارے میں مولانا مودودی کو موقف کا مدلل جواب
- ☆ کیپٹن ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی کیمائز کراچی، ضال مضل ہے
- ☆ بذریعہ فلم قرآن کی تبلیغ، توہین قرآن ہے
- ☆ منکرین حدیث کے دو اعتراضات کا جواب
- ☆ ناخن پالش کی حالت میں وضو کا حکم
- ☆ نماز اور اذان کے لیے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کا حکم
- ☆ آنکھیں دینے کی وصیت کر جانے کا حکم

۸۔ امداد الاحکام: ظفر احمد بن لطیف احمد (۱۳۱۰ھ - ۱۳۹۴ھ / ۱۸۹۲ء - ۱۹۷۴ء) و عبد الکریم بن محمد غوث (۱۳۱۵ھ - ۱۳۶۸ھ / ۱۸۹۷ء - ۱۹۴۹ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ دو جلدوں، ایک ہزار سات سو چالیس (۱۷۴۰) صفحات اور دو ہزار ایک سو آکھتر (۲۱۷۱) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ اس مجموعے کی جمع و ترتیب اور تبویب ابواب کے فرائض مفتی محمد شفیع کی زیر نگرانی مفتی محمد رفیع عثمانی اور مولانا محمود اشرف نے انجام دیے، مکتبہ دارالعلوم کراچی سے ۱۹۹۱ء میں شائع کیا گیا۔

انتیازی خصوصیات

- ۱۔ اس مجموعے میں تین مفتیوں کے فتاویٰ ہیں (۵۹) جو کہ محرم ۱۳۴۰ھ - شوال ۱۳۵۸ھ / ستمبر ۱۹۲۱ء - نومبر ۱۹۳۹ء کے دوران جاری کیے گئے۔ اس مجموعہ کے شروع میں نوے (۹۰) صفحات پر محیط ایک تحقیقی مقدمہ مفتی محمد رفیع عثمانی نے تحریر کیا ہے جس میں فقہ و فتاویٰ کی مبادیات کو خوش اسلوبی سے بیان کیا گیا ہے جو فقہ و افتا کے طلبہ کے لیے رہنما اصول کا کام دے سکتے ہیں۔

۵۸۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: نفس مصدر، ج ۱، ص ۹۴، ۱۲۰، ۱۳۵، ۱۷۷، ۱۷۸، ۲۲۸، ۲۳۱، ۳۸۹، ۴۲۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱

- ۲- اس مجموعے میں ایمان، فرقِ باطلہ، فرقِ اسلامیہ، اجتہاد و تقلید، علم تفسیر، حدیث، تصوف، سیر و مناقب، طہارۃ، صلوٰۃ، زکوٰۃ و عشر، صوم، حج اور نکاح و طلاق سے متعلق فتاویٰ ہیں۔ اکثر فتاویٰ پر مولانا اشرف علی تھانوی کے تصدیقی دست خط موجود ہیں اور جن پر دست خط نہیں ہیں وہ بھی مولانا تھانوی کے زبانی مشورے سے لکھے گئے ہیں۔^(۶۰)
- ۳- فتاویٰ آسان اور سہل اردو میں تحریر کیے گئے ہیں جن سے عام قاری بھی بہ آسانی استفادہ کر سکتا ہے۔
- ۴- ہر فتوے کے آخر میں فتوے کی تاریخ اور مفتی کا نام درج ہے۔
- ۵- عمومی مسائل کا جواب دیتے وقت مختصر فتویٰ دیتے ہیں جس سے صورت مسئلہ کو واضح کر دیتے ہیں جب کہ اہم مسائل کے بارے میں مفصل و مدلل فتاویٰ دیے گئے ہیں۔
- ۶- دلائل دیتے وقت قرآنی آیت اور حدیث مکمل نقل کرتے ہیں اور اسی طرح فقہ و فتاویٰ کی کتابوں سے مکمل اور طویل اقتباسات پیش کیے گئے ہیں۔ اس طرزِ افتا سے قاری کو متعلقہ مسئلے کے علاوہ دیگر کئی مسائل کے حل میں بھی مدد مل سکتی ہے۔
- ۷- اس مجموعے میں قرآن کریم، حدیث شریف، تفسیر طبری، فتاویٰ عالمگیری، شامی، الہدایۃ، شرح و قایۃ، البحر الرائق، الطحطاوی اور مجموعۃ الفتاویٰ کے حوالے بہ کثرت موجود ہیں۔
- ۸- بعض دفعہ فتوے تحریر کرنے کے بعد اپنے فتوے کی تائید میں مندرجہ بالا کتبِ فتاویٰ سے بھی فتویٰ نقل کر دیتے ہیں۔
- ۹- فتاویٰ کے اس مجموعے میں ایسے فتاویٰ بھی بہ کثرت ملتے ہیں جن میں خالص عالمانہ اور محققانہ انداز میں بحث کی گئی ہے جس میں فریقین کی طرف سے عالمانہ سوالات و جوابات کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ اس بحث کے ضمن میں کئی فقہی اصول اور جزئیات کا ذکر ملتا ہے جس سے فقہ و افتا کے طلبہ رہ نمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح کے تحقیقی فتاویٰ کو مستقل رسائل کا نام دیا گیا ہے جن کے عنوان کچھ اس طرح ہیں:^(۶۱)

۶۰- ظفر احمد عثمانی، امداد الاحکام، کراچی، مکتبہ دارالعلوم، ۱۹۹۱ء، ج ۱، ص ۱۱۱

۶۱- نفس مصدر، ج ۱، ص ۱۱۸-۱۳۲؛ ج ۱، ص ۱۵۱-۱۶۸؛ ج ۱، ص ۲۲۲-۲۲۸؛ ج ۱، ص ۲۴۲-۲۴۸؛ ج ۱، ص ۳۵۱-۳۵۶

ج ۱، ص ۵۷۲-۵۷۷؛ ج ۱- ص ۳۷۶-۶۵۶؛ ج ۱، ص ۶۶۹-۶۷۵؛ ج ۲، ص ۵۵-۸۶؛ ج ۲، ص ۵۰-۵۵؛ ج ۲،

ص ۳۲۷-۳۲۹؛ ج ۲، ص ۵۷۵-۶۷۵؛ ج ۲، ص ۳۹۲-۴۰۱؛ ج ۲، ص ۷۲۰-۷۲۰؛ ج ۲، ص ۶۷۹-۶۸۹

- ☆ رسالہ نہایۃ الإدراک فی أقسام الإشراک
- ☆ إزالة الأوهام عن ختم النبوة والرسالة ومعنى الوحي والإلهام
- ☆ تعظیم العلم والعلماء و آداب الفتاویٰ
- ☆ تحقیق معنی آیت، فابعثوا حکماً من اہلہ و حکماً من اہلہا، الملقب بھدایۃ الأمم فی ولایۃ الحکم
- ☆ شفاء الأسقام فی أحكام الزکام ☆ تحقیق حرف ضاد
- ☆ المفاتيح لأبواب التراویح بجواب اشتہار التحقیق فی أعداد التراویح
- ☆ القول الحری فی مسئلة السجود والتحری
- ☆ (بہشتی زیور کے ایک مسئلے پر اشکال کا جواب)
- ☆ الاحتیاط اللازم فی التصدق علی بنی ہاشم
- ☆ رسالة رفع التشکیک فی دفع الزکوۃ بالتملیک
- ☆ بیان الحق والصواب فی مسئلة الکفاءة بالأنساب
- ☆ إزالة الإغلاق من إضافة الطلاق (طلاق میں عورت کی طرف اضافت کی تحقیق)
- ☆ فصل فی طلاق الثلاث وأحكامه
- ☆ فصل فی الخلع وأحكامه والطلاق علی مال
- ☆ رسالہ غایۃ المقصود فی نہایۃ المفقود (تحقیق مذہب مالک درزوجہ مفقود)
- ☆ ۱۰۔ اس مجموعے میں ایسے فتاویٰ بھی بہ کثرت ملتے ہیں جن میں بہشتی زیور (مؤلفہ مولانا اشرف علی تھانوی) کی بعض عبارات اور مسائل پر وارد ہونے والے علمی اعتراضات کے مفصل و مدلل جوابات دیے گئے ہیں اور عبارات میں جو ظاہری تعارض تھا اس کو رفع کر کے تطبیق دینے کی کوشش کی گئی ہے۔^(۶۲)

۶۲۔ اس طرح کے چند فتاویٰ کے لیے دیکھیے: نفس مصدر، ج ۱، ص ۲۱۳، ۵۵۷، ۶۰۸، ۶۳۲، ۶۶۵، ۶۶۹، ۶۸۰، ۷۲۳، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷

۹- فتاویٰ دارالعلوم دیوبند یعنی امداد المفتین کامل: محمد شفیع بن محمد یاسین (۱۳۱۴ھ-۱۳۹۶ھ)
(۱۸۹۷ء-۱۹۷۶ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ ایک جلد، ایک ہزار چھیاسی (۱۰۸۶) صفحات اور نو سو ستر (۹۷۰) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ دارالاشاعت، کراچی سے ۱۹۷۷ء میں شائع کیا گیا۔

امتیازی خصوصیات

۱- فتاویٰ کے اس مجموعے میں عقائد، عبادات اور معاملات وغیرہ جملہ مسائل زندگی کے بارے میں تفصیلی فتاویٰ ہیں۔

۲- خصوصاً جدید مسائل کے بارے میں کافی رہ نمائی ملتی ہے جن میں سے چیدہ چیدہ مسائل کچھ اس طرح ہیں: (۲۳)

- ☆ پراویڈنٹ فنڈ اور اس سے حاصل شدہ رقم پر زکوٰۃ کا حکم
- ☆ رویت ہلال کی خبر کن شرائط کے ساتھ معتبر ہے؟
- ☆ بہ ذریعہ ہوائی جہاز رویت ہلال کا حکم ☆ روزہ میں انجکشن کا حکم
- ☆ حق تصنیف (Royalty) وغیرہ کورجسٹرڈ کرنا اور اس کی خرید و فروخت کا مسئلہ
- ☆ خود روگھاس کی بیع ☆ بیعانہ کی رقم ضبط کرنا
- ☆ کوکین کی تجارت کرنا ☆ سرکاری بینکوں سے سود لینے کا حکم
- ☆ دارالحرب میں غیر مسلموں سے سود لینا ☆ مدرسین کا طلبہ کے ہاتھوں کتابیں وغیرہ فروخت کرنا
- ☆ مدرسین مدرسہ کی تنخواہوں میں تخفیف کس شرط سے جائز ہے؟
- ☆ مدرسین کا فارغ اوقات میں دوسری ملازمت کرنا
- ☆ ووٹ کی شرعی حیثیت ☆ مالی جرمانہ
- ☆ مانع حمل دواؤں کا استعمال
- ☆ ڈاکٹر اور حکیم کی فیس ☆ وارث کو عاق کرنا۔

۲۳- مفتی محمد شفیع، امداد المفتین، کراچی، دارالاشاعت، ص: ۲۶۸، ۲۷۷، ۲۸۱، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸

۳- اس مجموعے میں مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ صاحب کے ان فتاویٰ کو شائع کیا گیا ہے جو انہوں نے ۱۳۴۹ھ - ۱۳۶۲ھ / ۱۹۳۰ء - ۱۹۴۳ء کے دوران دارالعلوم دیوبند کے صدر مفتی کی حیثیت سے تحریر کیے تھے (۶۳) پہلی بار ان فتوؤں کو دارالاشاعت دیوبند سے شائع کرایا گیا تھا، لیکن ابواب اور عنوانات کی مناسب تقسیم نہ ہونے کے باعث قارئین کے لیے استفادہ دشوار تھا۔ دوسری بار ان فتوؤں کو فقہی طرز پر جدید ترتیب و تہویب، نئی اصلاحات اور تراجم و اضافہ جات (۶۵) کے ساتھ دارالاشاعت کراچی سے شائع کیا گیا۔ ترتیب جدید کا کام مفتی محمد رفیع عثمانی نے مفتی محمد عاشق الہی اور مولانا محمد اشفاق کی معاونت سے انجام دیا۔ (۶۶)

۴- اس مجموعے کے ابتدا میں ایمان و عقائد اور سنت و بدعات پر مفید اور علمی فتاویٰ ہیں، حلال و حرام اور متفرقات کے ابواب میں رسومات و بدعات اور دیگر امور زندگی سے متعلق فتاویٰ کی ایک طویل فہرست ہے۔

۵- جن فتاویٰ سے مفتی صاحب نے رجوع کر لیا تھا، ان کو اس مجموعے کے آخر میں ”اختیار الصواب فی مختلف الابواب“ کے عنوان کے تحت درج کیا گیا ہے۔ مفتی صاحب کے اکثر فتاویٰ مختصر ہیں، زبان نہایت آسان اور عام فہم استعمال کرتے ہیں جس سے ایک عام قاری بھی بہ آسانی استفادہ کر سکتا ہے۔ عام طور پر فتاویٰ میں حوالہ جات نقل کرتے ہیں جب کہ خصوصی اہمیت کے حامل سوالات کے جوابات مفصل و مدلل اور محققانہ انداز میں دیے گئے ہیں۔ (۶۷)

۱۰- فتاویٰ مفتی سیاح الدین کا کاخیل رحمہ اللہ: سیاح الدین بن حافظ سعد گل (۱۳۳۴ھ -

۱۴۰۷ھ / ۱۹۱۶ء - ۱۹۸۷ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ دو جلدوں، نو سو چھیالیس (۹۴۶) صفحات اور دو سو ساٹھ (۲۶۰) فتاویٰ پر مشتمل ہے، ادارہ معارف اسلامیہ، لاہور سے ۱۹۹۶ء میں شائع کیا گیا۔ ان فتوؤں کی جمع و ترتیب کا فریضہ مولانا عبدالمالک نے انجام دیا۔

۶۴- مفتی صاحب نے دارالعلوم دیوبند کے صدر مفتی کی حیثیت سے چالیس ہزار فتاویٰ تحریر کیے تھے۔ نفس مصدر، ص ۳؛ مفتی صاحب خود اپنے فتاویٰ کی تعداد کے بارے میں لکھتے ہیں: ”یہ انھی بزرگوں کی محنت و تربیت، توجہات اور دعاؤں کا فیض ہے کہ بھم اللہ اب تک ڈیڑھ لاکھ فتاویٰ اس ناچیز کے قلم سے نکل چکے ہیں۔“

۶۵- اس مجموعے میں مفتی صاحب کے بعض ان فتاویٰ کو بھی شامل کیا گیا جو انھوں نے قیام کراچی کے بعد تحریر کیے۔

۶۶- مفتی محمد شفیع، مصدر سابق، ج ۷۶، ص ۸۰-۱۰۰، ماہ نامہ البلاغ، کراچی، ص ۳۳۵-۳۳۷

۶۷- مفتی صاحب کے فتویٰ نویسی میں تفصیل کے لیے ملاحظہ فرمائیے: مفتی صاحب کے فتاویٰ، ص ۳۱۸-۳۳۱

امتیازی خصوصیات

☆ اس مجموعے میں تفسیر، صلوٰۃ، نکاح و طلاق، بیوع، مضاربہ، اجارہ، وکالہ، شفعہ، مزارعہ، مساقاۃ، وصایا و میراث اور خطر و اباحت سے متعلق فتاویٰ موجود ہیں۔ مفتی کا کاخیل کی فتویٰ نویسی کی اولین خصوصیت یہ ہے کہ سب سے پہلے استفتا نقل کرتے ہیں اور پھر اپنے فتوے کا خلاصہ درج کرتے ہیں اس کے بعد تفصیلی دلائل پیش کرتے ہیں۔ ایک امتیازی خصوصیت یہ بھی ہے کہ ”استفتا“ کے جواب میں تحکم کا انداز اختیار کرنے کے بجائے عقل و نقل کی روشنی میں جواب دیتے ہیں؛ چنانچہ ان کے جن فتووں میں دوسرے مفتیوں کے برعکس جائز ہے ناجائز ہے، حلال ہے، حرام ہے، پر اکثفا کرنے کے بجائے تجزیاتی انداز بھی ملتا ہے۔

☆ فتویٰ میں وہ قرآن و حدیث اور کتب فقہ و فتاویٰ کی روشنی میں جس حکم کا استنباط کرتے ہیں، اس کے بیان میں وہ ایک سے زائد دلائل نقل کرتے ہیں اور ثبوت میں عربی عبارات کا اندراج بھی کرتے ہیں۔ مفتی صاحب اپنے فتووں میں خود مرکزیت کا شکار ہونے سے بچنے کی کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ اگر کسی مسئلے کے بارے میں انھیں کوئی صریح دلیل نہ ملے تو فتویٰ دیتے وقت نہایت فراخ دلی سے دوسرے علما سے رجوع کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔^(۶۸)

☆ ان کے فتاویٰ کی اہمیت اور استناد کو مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع نے بھی تسلیم کیا ہے، مثلاً چار بیویوں کی موجودگی میں پانچویں شادی کرنے کے مسئلے پر مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع نے ایک فتویٰ دیا، لیکن مفتی کا کاخیل رحمۃ اللہ علیہ کے اختلافی فتوے کے بعد انہوں نے اپنے فتوے سے رجوع کر لیا تھا۔^(۶۹) مفتی کی وجہ مولانا عبد المالک بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

۶۸۔ ”مثلاً ایک جگہ لکھتے ہیں: ”چونکہ مندرجہ بالا مسئلہ مجھے صریحاً نہیں ملا اس لیے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ صرف میرے استنباط و استخراج پر اکتفاء کر کے عمل نہ کیا جائے بلکہ دوسرے علماء کرام کی خدمت میں بھی مسئلہ پیش کر کے ان کی رائے حاصل کی جائے“، سیاح الدین کا کاخیل، تقسیم الاحکام، لاہور، ادارہ معارف اسلامیہ، ۱۹۹۶ء، ج ۱، ص ۱۶۵

۶۹۔ مسئلہ یہ تھا کہ چار بیویوں کی موجودگی میں اگر کوئی شخص پانچویں عورت سے نکاح کر لے تو اس عورت سے جو اولاد ہوگی اس کا نسب اس شخص سے ثابت ہوگا یا نہیں؟ اور اس کی اولاد اس کی وراثت کی حق دار ہوگی یا نہیں؟ مفتی کا کاخیل نے گیارہ صفحات پر مشتمل اپنے تحقیقی فتوے میں ثابت کیا کہ اس شخص نے پانچواں نکاح کر کے جرم عظیم کا ارتکاب کیا، اُسے سخت سزا دینی چاہیے لیکن جو اولاد پیدا ہوئی ہے اس کا نسب ثابت ہے اور وہ اس شخص سے میراث میں اپنا حق لے سکتی ہے۔ (جاری)

مفتی سیاح الدین کا کاجیل۔۔۔ نے ہزاروں فتاویٰ جاری کیے لیکن افسوس کہ انہیں محفوظ نہ کیا جاسکا۔۔۔ ان مطبوعہ فتاویٰ کا زیادہ تر تعلق معاشرت، معیشت، تمدن اور معاملات سے ہے۔ اس مجموعہ میں عبادات کے متعلق صرف چند فتاویٰ شامل ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت مفتی صاحب کی زیادہ تر توجہ معاملات کی طرف تھی کہ ان میں لوگ اکثر کمزوری اور لاعلمی کا شکار ہوتے ہیں۔ نماز، روزے اور عبادات کے مسائل چونکہ بہت تفصیل سے کتب فتاویٰ میں موجود ہیں، اس لیے آپ نے ان کا جواب دینے کے بعد ان کی نقل رکھنے کا خصوصی اہتمام نہ کیا۔^(۷۰)

☆ اس مجموعے میں یوں تو دین اور انسانی زندگی کے متعلق مختلف و متفرق مسائل پر طویل و مختصر فتاویٰ ملتے ہیں، لیکن پانچ مدلل و مفصل فتاویٰ ہیں جن میں متعلقہ مسائل پر محققانہ انداز میں بحث کی گئی ہے۔ ان میں مولانا مودودیؒ کی تفسیر تفہیم القرآن، میرج اینڈ لاز کمیشن، بلاسود بینک کاری، اسلامی قانون شہادت میں عورت کی گواہی، اور بیمہ زندگی شامل ہیں۔^(۷۱)

۱۱- احسن الفتاویٰ: رشید احمد بن محمد سلیم (۱۳۳۱ھ-۱۳۲۲ھ/۱۹۲۲ء-۲۰۰۲ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ آٹھ جلدوں، چار ہزار چار سو بہتر (۳۹۲۰) صفحات اور تقریباً تین ہزار (۳۰۰۰) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ ایچ ایم سعید کمپنی پاکستان چوک کراچی سے ۱۹۸۸ء-۱۹۹۸ء کے دوران شائع کیا گیا۔

منفرد خصوصیات

اس مجموعے میں عقائد، عبادات اور معاملات سے متعلق مسائل زندگی کے بارے میں تفصیلی رہنمائی موجود ہے۔ اکثر فتاویٰ مفصل و مدلل ہیں جو تحقیقی انداز میں لکھے گئے ہیں:

(گذشتہ سے پیوستہ)

اس مسئلے کے بارے میں مفتی محمد شفیع صاحب نے پہلے فتویٰ دیا تھا کہ اولاد کا نسب اس سے ثابت نہ ہو گا اور نہ وارث ہو گی، لیکن مفتی کا کاجیل کی تحقیق کے بعد اپنے سابقہ فتویٰ سے ان الفاظ میں رجوع کیا۔ مجموعی حیثیت سے مولانا موصوف کی تحقیق اس کے نظائر واضح کی بنا پر درست معلوم ہوئی اس لیے میں اپنے مذکورہ سابق فتوے سے رجوع کرتا ہوں۔ اب میرے نزدیک بھی صحیح یہی ہے کہ نسب اور وراثت ہو گی۔ پانچویں بیوی کی اولاد بھی حسب حصہ شریعہ زید کے ترکہ سے حصہ پائے گی، کا کاجیل، نفس مصدر، ج ۱، ص ۱۵۶-۱۶۷

نفس مصدر، ج ۱، ص ۱۶-۱۷

۷۰- مفتی رشید احمد، احسن الفتاویٰ، کراچی، ایچ ایم سعید کمپنی، ج ۱، ص ۷، احتشام الحق آسیا آبادی، انوار الرشید، کراچی،

السادات سینئر ناظم آباد، ۱۹۹۷ء، ص ۳۱، ادارہ اسلامیات، ص ۳۰۵

☆ اس مجموعے کی اہم ترین اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں بعض اہم علمی مسائل پر لکھے گئے تحقیقی اور موضوعاتی مقالات و رسائل شامل ہیں جو اس مجموعے کی ہر جلد میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ چودھویں صدی ہجری کے نصفِ آخر اور پندرہویں صدی ہجری کے آغاز سے متعلق تقریباً ہر جدید مسئلے کے بارے میں تفصیلی رہ نمائی ملتی ہے جس کی مثال اس دور کے فتاویٰ کے مجموعوں میں اس انداز سے ملنا مشکل ہے۔

☆ مفتی صاحب کا فتویٰ دینے کا انداز محققانہ ہے، تقریباً ہر فتویٰ مدلل ہے اور قدیم فقہی مآخذ و مراجع سے استفادہ کرتے ہوئے فتویٰ تحریر کرتے ہیں۔ حوالہ جات مکمل ہوتے ہیں اور بہ طور حوالہ کے پیش کی گئی عربی عبارات کے طویل اقتباسات نقل کرتے ہیں جو بعض اوقات کئی کئی صفحات پر محیط ہوتے ہیں۔

☆ عقائد، شرک و بدعات، مرد و جرمومات اور مختلف فرقوں کے بارے میں دیے گئے ان کے فتاویٰ خاص اہمیت کے حامل ہیں ان کے فتاویٰ کا بڑا حصہ اسی طرح کے مسائل سے متعلق ہے۔ جلد اول کے اہم عنوانات ایمان و عقائد، رد بدعات، العلم والعلماء اور تفسیر و حدیث سے متعلق ہیں۔ ان کے علاوہ جلد اول میں مندرجہ ذیل عنوانات مسائل پر مفصل و مدلل مقالات ہیں:

☆ ”جی ایم سید کفر میں جید“ ☆ ”حقیقتِ شیعہ“ ☆ ”فتنہ انکار حدیث“

☆ ”بھیڑ کی صورت میں بھیڑ یا یعنی دیندار انجمن“ (اس فتوے میں حیدر آباد دکن میں مرحلہ وار الوہیت و نبوت کا دعویٰ کر کے پاک و ہند میں فتنہ ارتداد پیدا کرنے والے صدیق دیندار چن بسویشور کی تبلیغات و فریب کاریوں کا بڑی عمدگی کے ساتھ پردہ چاک کرتے ہوئے مفصل و مدلل رد پیش کیا گیا ہے۔)

☆ مسئلہ علم غیب ☆ مسئلہ ختم نبوت ☆ یتیم پوتے کی وراثت کا مسئلہ

☆ -۴ دوسری جلد میں طہارت اور نماز سے متعلق اہم فتاویٰ کے علاوہ نقشہ اوقات نماز اور استقبال قبلہ کے عنوان سے اہم تحقیقات موجود ہیں، جہاں ہر مسئلے پر شرعی اور فلکیاتی نقطہ نظر سے بحث کے بعد عنایت اللہ مشرقی کے بعض اعتراضات کا محققانہ طرز پر جواب دیا گیا ہے۔

☆ ”إرشاد العابد إلى تخریج الأوقات و توجیہ المساجد“ کے عنوان سے دو سو اٹھارہ

(۲۱۸) صفحات پر محیط ایک طویل اور مفصل مقالہ موجود ہے جس میں اوقات نماز کی تخریج اور سمت

قبلہ کی تعین کے نہایت مفید قاعدے تحریر کیے گئے ہیں اور اس سلسلے میں جدید عصری وسائل اور علمی مآخذ سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے جس کی روشنی میں دنیا کے ہر مقام کے اوقات نماز اور سمت قبلہ کا بہ آسانی علم ہو سکتا ہے۔ یہ ان کی منفرد تحقیقات میں سے ہے۔ فتاویٰ کے دیگر مطبوعہ مجموعوں میں اس طرح کی مباحث کا اس انداز میں ذکر باطل نہیں ملتا۔

☆ تیسری جلد صرف نماز سے متعلق فتاویٰ پر مشتمل ہے جن میں فرائض کے بعد اجتماعی دعا، فاتحہ خلف الامام، آمین بالجہر اور رفع یدین، ضاد کے مخرج کی تحقیق، مردجہ شبینہ اور تعدد اور کعات کی تحقیق وغیرہ مسائل سے متعلق مفصل فتاویٰ، مقالات کی صورت میں موجود ہیں۔

☆ چوتھی جلد میں نماز کے بقیہ مسائل کے علاوہ زکوٰۃ، عشر و خراج، صوم اور حج سے متعلق اہم اور منفرد نوعیت کے فتاویٰ دیکھے جاسکتے ہیں۔ زکوٰۃ کے ذیل میں ”بینک اکاؤنٹس سے حکومت کا زکوٰۃ وصول کرنا“ کے عنوان سے تحقیقی بحث موجود ہے۔ نیز اختلاف مطالع اور رویت ہلال میں ریڈیو وغیرہ کی خبر جیسے اہم مسائل کے بارے میں مفصل اور مدلل تحقیقات موجود ہیں۔

☆ پانچویں جلد میں نکاح و طلاق، خلع، ظہار، عدت، محرمات، مہر، کفو، رضاعت، ثبوت النسب، حضانت، ایمان (قسمیں) اور حدود و تعزیرات سے متعلق فتاویٰ موجود ہیں اور ان میں سے بعض اہم مسائل کے بارے میں تفصیلی اور تحقیقی رسائل بھی ہیں۔

☆ ایک مجلس میں تین طلاق یا ایک لفظ سے دی گئی تین طلاقیں کی شرعی حیثیت کے بارے میں جمہور علمائے اہل سنت اور علمائے اہل حدیث کے درمیان ایک عرصے سے اختلاف چلا آ رہا ہے۔ اس مسئلے کے بارے میں علمائے حرمین شریفین اور سعودی عرب کے دیگر نامور علماء کی تحقیقاتی مجلس کے ایک سو باسٹھ (۱۶۲) صفحات پر محیط مطبوعہ تحقیقی مقالے کو بھی اس جلد میں شامل کیا گیا ہے، جس میں ثابت کیا گیا ہے ایک لفظ سے دی گئی تین طلاقیں بھی تین ہی ہیں۔ اس کے علاوہ جبری خلع کے بارے میں بھی بائیس صفحات پر مشتمل فتویٰ بھی اس مجموعے کی انفرادیت کی مثال پیش کرتا ہے۔

☆ چھٹی جلد میں جہاد، شرکت، وقف، احکام مساجد اور بیوع سے متعلق فتاویٰ کے علاوہ بعض اہم مسائل سے متعلق مفصل فتاویٰ بھی ہیں مثلاً:

☆ سیاست حاضرہ اور سیاست اسلامیہ کی تنقیح پر ایک سو سولہ (۱۱۶) صفحات پر مشتمل منفرد تحقیق

☆ ”رفع الحجاب عن وجه الانتخاب“ کے عنوان سے باون صفحات پر محیط ایک مقالہ درج ہے

جس میں جمہوریت اسلامیہ اور عورت کی سربراہی کی حرمت کے بارے میں مدلل بحث کی گئی ہے۔
اس کے علاوہ فاقی پلاٹ پر مسجد بنانا، مردار کی بدبودار ہڈی کی بیج، ”افیون کی کاشت و بیج کے بلا کر اہت جواز“، نوٹ سے سونے چاندی کی بیج کے جواز کا اور قسطوں پر سامان بیچنے کے بارے میں دیے گئے فتاویٰ قابل ذکر ہیں۔

۱۱- ساتویں جلد میں سود (ربا)، قمار، قضا، دعویٰ اور شہادت، مضاربہ، اجارہ، شفعہ، مزارعت و مساقات، صید و ذبايح، اور اضحیہ و عقیقہ وغیرہ کے بارے میں فتاویٰ موجود ہیں، جب کہ بعض اہم مسائل کے بارے میں مفتی صاحب کی تحقیقات قابل ذکر ہیں، مثلاً:

- ☆ موجودہ بینکوں سے حاصل شدہ سود کا حکم
- ☆ نوٹ کی خرید و فروخت کی شرعی حیثیت
- ☆ کاغذی نوٹ کا حکم
- ☆ پر اوینٹ فنڈ
- ☆ انعامی بانڈز کا حکم
- ☆ بیہ وانشورنس کا حکم
- ☆ پگڑی لینا دینا
- ☆ ظالمانہ ٹیکس کا حکم
- ☆ گائے یا اونٹ کی قربانی میں ایک شخص کے ایک سے زائد حصے نہیں ہو سکتے۔

☆ جھینگے کی حرمت

۱۲- آٹھویں میں حظرواباحث (حلال و حرام) کے بارے میں تین سو ستتر فتاویٰ موجود ہیں، نویں جلد میں متفرق رسائل، اسلام کے قانون وراثت اور وصیت کے بارے میں اہم تحقیقی مباحث اور تقریر یا چار سو کے قریب فتاویٰ موجود ہیں جن میں سے زیادہ تر فتاویٰ کا تعلق جدید مسائل سے ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اس نوعیت کے اتنی بڑی مقدار میں فتاویٰ اس مجموعے کی انفرادی خصوصیت کی عکاسی کرتے ہیں بعض اہم مسائل یہ ہیں:

- ☆ مردوں سے عورتوں کو ڈاکٹری کی تعلیم دلانا ☆ اتر ہو سٹس سے بات کرنا
- ☆ خواتین کے تبلیغی جماعت میں نکلنے کے عدم جواز کا فتویٰ
- ☆ بیوٹی پارلر جا کر میک اپ کرانا ☆ مصنوعی بال لگانا
- ☆ حکومت کا ضبط کردہ مال خریدنا ☆ اسمگلنگ کا شرعی حکم

- ☆ مختلف ٹیکسوں کے ناجائز اور ظلم ہونے کا فتویٰ
- ☆ تقاریب میں چراغاں کرنا
- ☆ حج فلم دیکھنا
- ☆ خاندانی منصوبہ بندی
- ☆ ٹی وی پر اسلامی نشریات سننا
- ☆ تبلیغی اجتماع میں بلند آواز میں دعا کرنا
- ☆ ٹیسٹ ٹیوب بی بی کا حکم
- ☆ گائے بھینس کو انجکشن لگا کر دودھ نکالنا
- ☆ حق تصنیف (Royalty) کے عدم جواز کا فتویٰ اور ضبط تولید وغیرہ سے متعلق تحقیقی فتاویٰ قابل ذکر ہیں۔

☆ اسلام کا قانون وصیت ☆ اسلام کا قانون وراثت

۱۲- فتاویٰ محمودیہ: محمود حسن بن حامد حسن (۱۳۲۵ھ - ۱۴۱۷ھ / ۱۹۰۸ء - ۱۹۹۷ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ اٹھارہ (۱۸) جلدوں، آٹھ ہزار ایک سو تین (۱۸۲۳) صفحات اور سات ہزار نو سو پینتیس (۷۳۵) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ اس مجموعے کو محمد فاروق نے مرتب کیا ہے اور کتب خانہ مظہری سے ۱۳۱۹ھ / ۱۹۹۸ء میں شائع کیا گیا۔

انتیازی خصوصیات

فتاویٰ کے اس مجموعے کی انتیازی اور منفرد خصوصیت یہ ہے کہ یہ دیوبندی مکتب فکر کا ضخیم اور مفصل ترین فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔ اس میں عقائد، عبادات اور معاملات سے متعلق جملہ مسائل زندگی کے بارے میں تفصیلی رہ نمائی ملتی ہے۔

☆ اس مجموعے میں شامل زیادہ تر فتاویٰ مختصر ہیں، جہاں دلائل نقل کیے بغیر آسان اور سہل زبان میں صرف صورت مسئلہ کو واضح کیا گیا ہے۔ عقائد، رد بدعات، مختلف فرقوں، تحریکات، تفسیر و حدیث اور تقلید کی شرعی حیثیت اور دیگر اہم مباحث پر محققانہ انداز میں کلام کرتے ہوئے مفصل و مدلل فتاویٰ تحریر کیے گئے ہیں۔

☆ اس مجموعے میں اگرچہ تمام موضوعات کے بارے میں فتاویٰ ملتے ہیں، لیکن غالب حصہ عقائد، طہارت و صلوٰۃ، زکاة، نکاح، طلاق اور میراث سے متعلق دیے گئے فتاویٰ پر مشتمل ہے جو کہ تقریباً ہر جلد میں موجود ہیں۔

☆ اس مجموعے میں مسائل کا تکرار بہت زیادہ ہے، نہ صرف مسائل مکرر ہیں بلکہ عنوانات بھی مکرر ہیں مثلاً
☆ باب العقائد کا عنوان اور اس سے متعلق فتاویٰ دس مختلف جلدوں میں ہیں^(۷۲) جب کہ باب
ما يتعلق بالقرآن^(۷۳) باب البدعات و الرسوم،^(۷۴) کتاب الحظر والإباحة^(۷۵) کے
عنوانات اور ان سے متعلق فتاویٰ آٹھ مختلف جلدوں میں موجود ہیں۔

☆ اسی طرح باب ما يتعلق بالحديث^(۷۶) اور کتاب الطهارة و کتاب الصلوة^(۷۷) کے
عنوانات اور ان سے متعلق فتاویٰ سات مختلف جلدوں میں مذکور ہیں جن میں بہت سے مسائل میں
تکرار پایا جاتا ہے۔

☆ مفتی صاحب قرآن کریم، حدیث اور شروحات حدیث کا علاوہ فتاویٰ قاضی خان، فتاویٰ عالمگیری،
در مختار، شامی، البدائع الصنائع، ہدایہ، البحر الرائق اور فتاویٰ رشیدیہ وغیرہ سے اکثر حوالے نقل
کرتے ہیں۔ بعض اوقات سوال کا جواب اردو میں مختصر تحریر کرنے کے بعد عربی عبارات کے طویل
اقتباسات، جو کہ کئی صفحات پر مشتمل ہوتے ہیں، نقل کر دیتے ہیں۔

۱۳- فتاویٰ رحیمیہ: مفتی عبدالرحیم بن عبدالکریم لاج پوری (۱۳۲۱ھ/۱۹۰۳ء)

فتاویٰ کا یہ مجموعہ دس جلدوں، چار ہزار چار سو ساٹھ (۴۴۶۰) صفحات اور دو ہزار سات سو
اٹھاون (۲۷۵۸) فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ اور مکتبہ رحیمیہ منشی اسٹریٹ راندر، سورت، گجرات، انڈیا سے ۱۹۶۸-
۱۹۹۸ء کے دوران میں شائع کیا گیا۔ ان فتاویٰ کی جمع و ترتیب اور تبویب کا کام مولوی محمد اکرام نے انجام دیا جب کہ
ان فتوؤں کو مولانا نور محمد ٹیل، احمد خان اور ولی احمد نے اردو میں منتقل کیا۔

۷۲- تفصیل دیکھیے: مفتی محمود حسن لنگوی، فتاویٰ محمودیہ، کراچی، دارالافتاء جامعہ، جامعہ فاروقیہ، ج ۱، ص ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳

مفتی عبدالرحیم رحمہ اللہ بن عبدالکریم لاج پوری رحمہ اللہ کی پیدائش نوساری، ضلع سورت (انڈیا) میں ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں ہوئی۔^(۷۸) حفظ قرآن کریم اپنے دادا سے مکمل کیا، ابتدائی کتابیں ”مدرسہ محمدیہ“ نوساری میں پڑھنے کے بعد ”جامعہ حسینیہ راندیر“ میں داخل ہو گئے اور ۱۳۳۹ھ / ۱۹۳۰ء میں اسی مدرسے سے درس نظامی کی تکمیل کی۔^(۷۹) جامعہ حسینیہ کے سالانہ جلسہ کی رپورٹ میں مولانا حسین احمد مدنی لکھتے ہیں:

مولوی سید حافظ عبدالرحیم لاجپوری چھ سال سے اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کی ازابتداء تا انتہاء عربی تعلیم اسی مدرسہ میں ہوئی، نیز سند قراءت بھی اسی مدرسہ سے حاصل کر چکے ہیں، نہایت صالح اور ذہین طالب علم ہیں، حق تعالیٰ ان کے علم اور عمر میں برکت دے کر ان سے اہل گجرات کو فیض یاب فرمائے۔^(۸۰)

تحصیل علم کے بعد جامع مسجد راندیر میں بہ حیثیت امام و خطیب ان کا تقرر ہوا^(۸۱) جہاں امامت خطابت کے علاوہ درس و تدریس اور فتویٰ نویسی کی کا آغاز کیا اور یہ خدمات آخری حیات تک انجام دیتے رہے۔ مفتی عبدالرحیم رحمہ اللہ میں طالب علمی ہی کے دور سے فتویٰ نویسی کا خاص ذوق تھا، ان کے استاذ مولانا محمد حسین ان کو سوالات دے دیا کرتے تھے، مفتی صاحب ان کے جوابات لکھ کر اپنے استاذ سے تصدیق کرا لیتے تھے۔ تحصیل علم کے بعد جب انھوں نے باقاعدہ فتوے کا کام شروع کیا، تب بھی اہم فتاویٰ کے سلسلے میں اطمینان اور رفع تردد کے لیے مولانا انور شاہ کشمیری، مولانا اشرف علی تھانوی اور مفتی کفایت اللہ سے بہ ذریعہ خط و کتابت بار بار رجوع کرتے تھے۔^(۸۲)

امتیازی خصوصیات

☆ اس مجموعے میں عقائد، عبادات اور معاملات سے متعلق فتاویٰ ملتے ہیں۔ مفتی عبدالرحیم کے ان فتاویٰ کو شامل کیا گیا ہے جو کہ طویل عرصے تک ماہنامہ پیغام میں گجراتی زبان میں شائع ہوتے رہے۔^(۸۳)

۷۸۔ قاری سید عبدالرحیم لاج پوری، فتاویٰ رحیمیہ، گجرات، مکتبہ رحیمیہ، ۱۹۶۸ء

۷۹۔ منشی عیسیٰ بھائی، مختصر تعارف صاحب فتاویٰ مشمولہ فتاویٰ رحیمیہ، ج ۱، ص ۱۵

۸۰۔ نفس مصدر، ج ۲، ص ۲

۸۱۔ نفس مصدر، ج ۲، ص ۲

۸۲۔ نفس مصدر، ج ۲، ص ۲

☆ ان کے اکثر فتاویٰ مفصل اور مدلل ہیں، تمام فتاویٰ میں حوالہ جات کا اہتمام بڑے التزام کے ساتھ کیا گیا ہے اور مکمل حوالہ جات کے ساتھ ساتھ اصل عبارات کو تفصیل سے درج کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے اور ہر جلد میں مصادر و مراجع کی طویل فہرست موجود ہے۔ بنیادی مصادر کے علاوہ چودھویں صدی ہجری کے دوران میں مرتب ہونے والی کتب فقہ و فتاویٰ سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، جن کے حوالے جا رہے جاتے ہیں۔ (۸۴)

☆ ان کی تحریر میں جامعیت اور مسائل میں شرح و بسط کے ساتھ ساتھ اس طرح محقق اور مدلل بحث سامنے آتی ہے کہ بسا اوقات فتویٰ ایک تحقیقی مقالے کی شکل اختیار کر جاتا ہے (۸۵) جن میں سے بعض حسب ذیل ہیں۔

☆ رکعات تراویح کی تحقیق

☆ مروجہ رسومات وغیرہ کے بارے میں دیے گئے فتاویٰ

☆ تقلید کی شرعی حیثیت ☆ ضرورت فقہ

☆ غیر مقلدین کے اعتراضات

☆ ایک اہم تحقیق ”ایک مجلس میں دی گئیں تین طلاقیں“ کے مسئلے پر ہے جس میں کتاب و سنت کے علاوہ پینتیس آثار صحابہ و تابعین کی روشنی میں مسئلے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ (۸۶)

☆ ایک اہم اور منفرد خصوصیت یہ ہے کہ فتویٰ دیتے وقت صرف فقہی دلائل ہی نہیں ہوتے، بلکہ بعض اوقات قرآن و سنت کے سبق آموز اور عبرت انگیز ترغیب و ترہیب، تذکیر و موعظت اور شعر و سخن کا استعمال بھی ہوتا ہے۔ اس طرح نہ صرف یہ فقہ و افکار کا مجموعہ ہے بلکہ دعوت و ارشاد کا بھی ذریعہ ہے۔ مفتی عبدالرحیمؒ نے یہ فتاویٰ گجراتی زبان میں تحریر کیے ہیں، اس کے بعد ان فتوؤں کا اردو اور انگریزی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔

۸۴- مثلاً، مجموعۃ الفتاویٰ (یعنی فتاویٰ عبدالحمید لکھنوی)، فتاویٰ رشیدیہ، امداد الفتاویٰ، کفایت المفتی، جواہر الفقہ، فتاویٰ دارالعلوم

دیوبند

۸۵- تفصیل کے لیے دیکھیے: فتاویٰ رحیمیہ، ج ۱، ص ۲۸۱-۳۲۳؛ ج ۲، ص ۲۷۳-۳۴۵؛ ج ۳، ص ۱۶۳-۱۲۹؛ ج ۴،

ص ۱۴۹، ۱۶۴، ۱۹۲، ۲۵۴،

۸۶- نفس مصدر، ج ۲، ص ۱۱۲-۲۸۳، ص ۳۳۵-۳۹۶

☆ اس وقت یہ فتاویٰ گجراتی، اردو اور انگریزی تینوں زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ (۸۷) مفتی عبدالرحیم کے فتاویٰ کے بارے میں پاک و ہند کے پینتیس (۳۵) معروف مفتیوں کی تصدیقات و تقریبات موجود ہیں۔ (۸۸)

☆ اختلافی مسائل کے بارے میں فتویٰ دیتے وقت قرآن و سنت کے علاوہ فقہ و فتاویٰ کے حوالوں کے ساتھ ساتھ معاصر مفتیوں کے مطبوعہ فتاویٰ کے مجموعوں میں سے مسئلہ زیر بحث کے بارے میں دیے گئے فتاویٰ نقل کرتے ہیں اور مخالفین کے اعتراضات و دلائل کا جواب، دلائل عقلیہ و نقلیہ کی روشنی میں نہایت معقول طریقے سے دیتے ہیں۔ اگرچہ اب تک اس مجموعے کی دس ضخیم جلدیں شائع ہو چکی ہیں، لیکن اب تک ان کی ترتیب مکمل نہیں۔ یہی وجہ ہے مکررات بہت زیادہ ہیں اور یہ تکرار نہ صرف فتاویٰ میں ہے بلکہ موضوعات بھی مکرر ہیں۔ ابتدائی چار جلدوں کے علاوہ جلد پانچ سے دس تک کوئی نیا عنوان نہیں بلکہ ان سابقہ عنوانات ہی کا تکرار ہے۔ (۸۹)

☆ اس مجموعے میں شامل چند اہم نوعیت کے حامل مسائل کے بارے میں دیے گئے فتاویٰ اس مجموعے کی انفرادیت حیثیت کو مزید اجاگر کرتے ہیں: (۹۰)

- ☆ غیر مسلم سے منتر پڑھوانا ☆ اہل بدعت کی کفر بازی کا تسلی بخش جواب
- ☆ تعلیم کتابت نسواں ☆ رسول اللہ کا نام سن کر انگوٹھے چومنا
- ☆ نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال
- ☆ گجراتی زبان میں قرآن کریم لکھنے کے عدم جواز کا فتویٰ

۸۷- نفس مصدر، ج ۲، ص ۱۷

۸۸- نفس مصدر، ج ۲، ص ۸-۱۳، ۵: ق-خ، ج ۶، ۱۸-۳۶: ج ۷، ص ۱۱-۱۴؛ ج ۹، ص ۲۰-۳۰؛ ج ۱۰، ص ۱۵-۲۸،

ص ۲۲-۲۸

۸۹- مثلاً ایمان کا عنوان اور اس سے متعلق مسائل جلد نمبر ۱، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹ اور ۱۰ تک تمام جلدوں میں موجود ہے۔ اسی طرح طہارۃ و صلوٰۃ کا عنوان اور ان سے متعلق مسائل جلد نمبر ۱، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹ اور ۱۰ زکاة کا عنوان اور اس سے متعلق مسائل جلد نمبر ۵، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹ میں موجود ہیں اور یہی حال دیگر مضامین کا ہے۔

۹۰- تفصیل بالترتیب ملاحظہ ہو: فتاویٰ رحیمیہ، ج ۱، ص ۱-۱۵، ص ۶۱-۶۷، ص ۹۰-۹۴، ص ۱۰۴-۱۱۷، ص ۱۲۱، ص

۲۸۰-۲۷۷، ص ۲۸۱-۳۳۳، ۱۵-۱۴، ۱۳-۱۰، ۲: ۳۸-۱۹۹، ۱۹۸-۲۰۴، ۲۰۰-۲۱۹، ۲۰۵-۲۳۸، ۲۳۳-۲۷۳،

- ☆ ماہِ صفر کے بارے میں نحوست کے خیالات اور عقائد اسلامی تعلیمات کے خلاف ہیں
- ☆ کیا رویتِ ہلال کے بارے میں ریڈیائی اطلاعات کا اعتبار ہے؟
- ☆ ہسپتال کے اخراجات کے لیے زکوٰۃ دینا ☆ شیرِ زکی زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ
- ☆ روزے کی حالت میں انجکشن لگوانا ☆ دارالحرب اور سود
- ☆ بیمہ زندگی کی شرعی حیثیت
- ☆ ”انڈین ایوز“ کے مضمون نگار کا مسئلہ سود کے بارے میں نظریہ اور اس کی مدلل تردید
- ☆ ضبطِ تولید (Birth control) کی شرعی حیثیت
- ☆ محرم میں تعزیر نکالنا اور ماتم کرنا ☆ مروجہ محافل میلاد کی شرعی حیثیت
- ☆ کیا رسول اللہ بشر نہ تھے؟ ☆ جماعتِ ثانیہ کا حکم
- ☆ کیا سعودی حکومت کی موجودگی میں حج کرنا صحیح ہے
- ☆ بزرگوں کے نام کی چوٹی رکھنا ☆ عرس اور قوالی کی شرعی حیثیت
- ☆ حقِ تصنیف (Royalty) کی شرعی حیثیت

